Gods Way Thats Been Made For Us

ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام.................. ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ

تاریخ.................. ستمبر 1952

مقام.................. برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن انڈیانا۔ یو اے ایس

Gods Way Thats Been Made For Us

ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ

E-1 اب مل کر، اسے تھامے رہیں، اب فی الواقع عظیم،

E-2 آیئے اب اپنے سروں کو جھکائیں، ہمارے آسمانی باپ ہم اس بات کے لئے تیرے شکرگذار ہیں کہ تو نے ہمیں عظیم موقع بخشا کہ ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ پہلی بات یہ کہ بغیر مسیح کے ہم تیرے پاس نہیں آسکتے اس لئے ہم اس کا نام اپنی دعائیں سے پہلے رکھتے ہیں۔ اور ہم کلام کے وسیلہ اس بات کو جانتے ہیں کہ تو اس کا جواب دے گا، اور یہ ہم یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ ہماری اپنی کوئی نیکوکاری نہیں، ہم اپنے اندر کچھ ایسا نہیں رکھتے کہ جس سے ہم کچھ کر سکتے ہیں؛ تاہم ہم اس کے فضل کے وسیلہ آتے ہیں، اور یہ ہم یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

E-3 اے باپ، عین ممکن ہے کہ آج رات، یہاں بہت سے مرد و خواتین اس عمارت کے اندر اور اس کے اردگرد اسے ہو سکتے ہیں جو گنہگار ہوں۔ تو گنہگاروں کے لئے موا۔ ہونے دے کہ خدا تو ان کے دلوں سے آج رات بولے اور اپنے فضل سے اپنی بادشاہت میں بلائے۔ اے باپ، یہ عنایت فرما۔ عین ممکن ہے کہ انہوں نے گناہ میں مارے مارے پھرتے ہوئے بہت سے برس گزار دیئے ہوں، ممکن کر کہ یہ وہ گھڑی ہو کہ وہ پھیریں۔

E-4 آج رات بلی پالؔ کے لئے خداوند تیرا شکر ہو، میرا بیچارے بن ماں کا بیٹا، خداوند اس بات کے لئے تیرا شکر ہو کہ تو نے اسے روح القدس دیا جیسا کہ اب، یہ اس بات کی تصدیق ہے کہ کہ کسی جلالی روز ہم اس کی ماں کو پھر دیکھیں گے، اور ہر ایک چیز درست ہو گی۔ اوہ خدایا، آج فرشتہ

اُسے یہ بتائے، وہ مرتے ہوئے بہت روئی کہ بلّی کسی روز ''خدا کی خدمت'' کا کام کرے..... کسی روز بلّی روح القدس پائے گا اور خدا کا خادم ہوگا۔'' دعا کا جواب دیا گیا ہے۔خدا اب اس بیٹے کو برکت دے۔ہونے دے کہ یہ مالک کے نقشہ قدم پر چلے۔کیسے اس کی چھوٹی آواز کانپ رہی تھی جب اس نے کہا'' پاپا میں نے ابھی ابھی روح القدس پایا ہے میں بہت خوش ہوں۔''

E-6 خداوند ہونے دے کہ یہ تجربہ انہیں بھی ہو جو آج رات یہاں ہیں اور ابھی تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے۔اور جو لوگ آج رات یہاں ہیں وہ روح القدس پائیں۔خداوند ہم نے اگر کوئی گناہ کیا ہے تو ہمیں معاف کر۔بیماروں کو شفا دے۔اور شکستہ دلوں کو جوڑ دے۔

E-7 اور خداوند آج رات میں یہ بھی نہیں جانتا کہ کہ بولنے کے لئے کہاں سے شروع کروں، تاہم تو ہی دے گا، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں اور میں یہ مانگتا ہوں کہ تو ہمیں کچھ دے گا جو لوگوں کی مدد کا باعث ہوگا کیونکہ اسے ہم اس کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

E-8 یسعیاہ 35:1-10 میں سے ایک چھوٹا سا حوالہ پڑھنا چاہتا ہوں کیونکہ میرے الفاظ ناکام ہو سکتے ہیں؛ پر خدا کا کلام کبھی ٹل نہیں سکتا' اس لئے کوئی بھی عبادت بغیر کلام پڑھے پوری نہیں ہوتی۔

> ''بیابان اور ویرانہ شادمان ہونگے اور دشت خوشی کرے گا اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔ اس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گی۔شاروؔں کی زینت اسے دی جائے گی۔وہ خداوند کا جلال اور اسکی حشمت دیکھیں گے۔ کمزور ہاتھوں کو زور اور ناتوان گُھٹنوں کو توانائی دو۔ ان کو جو کچد لے ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو۔دیکھو تمہارا خداوند سزا اور جزا لئے آتا ہے ہاں خداوند ہی آئے گا اور تم کو بچائے گا۔ اس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائیگی اور بہروں کے کان

کھولے جائیں گے۔ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلیں گی۔ بلکہ سراب تالاب ہو جائیگا اور پیاسی زمین چشمہ بن جائی گی۔ گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑے تھے نَے اور نل کا ٹھکانا ہوگا۔ اور وہاں ایک شاہراہ اور گزرگاہ ہوگی جو مقدس راہ کہلائے گی جس سے کوئی ناپاک گزر نہ کریگا۔ لیکن یہ مسافروں کیلئے ہوگی۔ احمق بھی اس میں گمراہ نہ ہونگے۔ وہاں شیر ببر نہ ہوگا اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھے گا نہ وہاں پایا جائے گا لیکن جن کا فدیہ دیا گیا ہے سیر کریں گے۔ اور جن کو خداوند نے مخلصی بخشی لوٹینگے اور صیّون میں گاتے ہوئے آئیں گے اور ابدی سرُور ان کے سروں پر ہوگا۔ وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے اور غم و اندوہ کافور ہو جائیں گے۔" (آمین)

E-9 کلام کے اس حصہ کے پڑھے جانے پر خداوند برکت دے۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو میں آج رات کلام کے اس حصہ پر تھوڑی دیر بولنا چاہوں گا۔ یہاں میں اپنی گھڑی دیکھوں گا تاکہ میں آپ کو آج رات زیادہ دیر تک نہ روک سکوں۔

E-10 اس ہفتہ کی عبادات کے ذریعے میں لوگوں کو یہ سکھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ ہمیں خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک ایسی بُری چیز جو شیطان آپ کے اندر ڈال سکتا ہے، وہ خوف ہے۔ اگر آپ کو سرطان بھی ہے تو نہ ڈریں اور خدا پر ایمان رکھیں تو شفا پائیں گے۔ آپ بہت بری حالت میں نہیں ہونگے۔ خدا اس کی فکر کرے گا؛ اگر آپ بیمار تھے یا کچھ بھی، اور آپ ڈرے نہیں..... پس خوف ایک بُری چیز ہے جس سے شیطان کسی بھی فرد کو اس میں مبتلا کر دیتا ہے۔

E-11 اب اس ہفتہ میں نے کلامِ مقدس میں سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ شخص جس نے نئی پیدایش کا تجربہ حاصل کیا ہے خدا کی بادشاہت میں ہے اس کے لئے خوف کی کوئی بات نہیں۔آپ یسوعؔ مسیح میں بالکل محفوظ ہیں۔''جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے'' اس نے کہا وہ میرے پاس آجائے گا۔اور کوئی میرے پاس نہیں آسکتا؛ جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا اُسے کھینچ نہ لے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرونگا۔اور میں اس میں سے کچھ کھو نہ دونگا،اور سب .....اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا؛ کوئی بھی شخص اُس سے بڑا نہیں ہے۔وہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے؛ اور اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔اور وہ میرا بدن کھاتا اور خون پیتا ہے؛'' وہ ہوگا نہیں'' بلکہ ہوگیا ہے (فعل حال) ہمیشہ کی زندگی،اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرونگا۔''

''اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مُہر ہوئی۔'' یہ ہیں آپ۔''جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مُہر ہوئی'' نہ کہ ایک بیداری سے دوسری بیداری تک، بلکہ مخلصی کے دن تک۔

E-12 اوہ کیسے روح القدس نے آکر ہم کو برکت دی اور صبح سے ڈیڑھ بجے تک رکھا۔صبح ساڑھے نو بجے سے اب تک۔اوہ اس نے کیا ہی برکت دی۔

E-13 اب،آج رات میں یہاں بولنا چاہتا ہوں....یہاں یسعیاؔہ نے کہا

''اور وہاں ایک شاہراہ اور گزرگاہ ہوگی جو مقدس راہ کہلائے گی''

اب، میں اس پر بولنا چاہتا ہوں کہ:''خدا کی شاہراہ،ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ۔''

E-14 اب میں نیویارکؔ جارہا تھا اور میرے لئے سب سے اچھی بات یہ تھی کہ میں جغرافیائی

طو پر یہ ڈھونڈنے کی کوشش کروں کہ شمال کی طرف جاوں۔ تاہم بہترین بات یہ ہوگی کہ میں ایک نقشہ لوں اوراس نقشہ کی بتائی ہوئی شاہراہ پر چلوں (کیا یہ درست بات ہے؟) اگر میں نہیں چلتا تو میں پریشانی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔

E-15 خد کی بادشاہت میں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہے آپ جانتے ہیں، ہم شارٹ کٹ مارنے کی کوشش کرتے ہیں؛ اور ہم کسی تالاب یا کیچڑ میں چلے جاتے ہیں اور جب ہم خدا کی اُس قدیم شاہراہ سے ہٹ جاتے ہیں تو وہ کیا کرتا ہے وہ ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ بن جاتا، ایک شاہراہ۔

E-16 جب اسرائیل کے بچے مصر سے نکل کر آئے تو وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلے۔ اور یہ شاہراہ بحرِ قلزم تک گئی۔ یہ حیران کن ہے کہ وہ اپنی شاہراہ کو وہاں تک لے گیا۔ تاہم اس کی شاہراہ بحرِ قلزم میں سے ہو کر جاتی ہے۔

E-17 لیکن جب وقت آتا ہے، تو اسرائیل بحرِ قلزم کے پاس کھڑے تھے کہ وہ کھل کر سامنے آئے، تو خدا کی شاہراہ اس بحرِ قلزم میں ان کی راہنمائی کرتی ہے۔ اس لئے خدا آگ کے ستون سے نیچے دیکھتا ہے اور بحرِ قلزم ڈر جاتا ہے اور پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اسرائیل خشک زمین پر سے پار ہو جاتا ہے۔ خدا کی شاہراہ وہاں سے ہو کر گزرتی ہے۔

E-18 اور پھر یہ بیابان سے ہوتی ہوئی مارہ میں آئی جس کے معنی ہیں ''کڑوا'' پانی۔ کیا یہ حیران کن نہیں کہ خدا اپنے بچوں کو کڑوے پانی کے پاس سے لے جاتا ہے؟ تاہم وہ تمام شاہراہ سے ہو کر گزرتے ہیں۔ لیکن جب وہ اس میں سے ہو کر گزرتے ہیں تو کڑوے پانی کا تدارک وہیں کنارہ پر ہی تھا۔ اور موسیٰ نے اُس پیڑ میں سے شاخ کاٹی جو خداوند نے اسے دکھائی تھی اور اس پانی میں ڈالی تو وہ دوبارہ میٹھا ہو گیا۔

کچھ پانی میں سے ہوتے ہوئے کچھ طغیانی میں سے ہوتے ہوئے

کچھ سخت آزمایشوں میں سے ہوتے ہوئے، تاہم سب خون میں سے گزرے۔

E-19 خدا اپنے بچوں کی یونہی راہنمائی کرتا ہے: خدا کی شاہراہ پر، خدا کی مہیا کردہ شاہراہ پر۔ اگر اسرائیل اس شاہراہ کو چھوڑ کر کسی اور شاہراہ سے جانے کی کوشش کرتے تو وہ پریشانی میں پڑ جاتے۔ اُنہیں آگ کے بادل کا پیچھا کرنا ہی تھا، آگ کا ستون جوان کی راہنمائی کرر ہا تھا۔ انہیں اس کی راہنمائی میں چلنا ہی تھا۔

E-20 اور آج رات کلیسیا، صرف آگ کے ستون، روح القدس کی راہنمائی میں چلے، تو آپ ضرور ہی کنعان بنائیں گے۔ ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی ایک شاہراہ ہے، ایک مہیا کردہ شاہراہ۔

E-21 کیا ایک شخص دو شاہراہوں سے جاسکتا ہے: آپ کی اپنی راہ یا خدا کی شاہراہ اور یہ صحیح اور غلط شاہراہ ہے۔ اور آپ کا راستہ سدا غلط شاہراہ ہے اور خدا کی راہ درست شاہراہ ہے۔ آپ ایک ہی وقت میں اپنے ہی طریقہ اور خدا کی شاہراہ پر نہیں ہوسکتے اس لئے خدا کی شاہراہ آپ میں ہوسکتی ہے یہ ٹھیک بات ہے۔ خدا ایک شاہراہ مہیا کرتا ہے۔

E-22 انسان اپنی شاہراہ کو ہمیشہ اپنے ہی طریقہ سے بنانا چاہتا ہے۔ باغِ عدن، میں خدا نے انسان کو بنایا تا کہ اُسے کسی بھی وجہ سے تبدیل نہ کرنا پڑے۔ خدا نے اُسے کامل بنایا۔ تاہم انسان اپنی شاہراہ چاہتا تھا۔ وہ تبدیلی چاہتا تھا، وہ کچھ دریافت کرنا چاہتا تھا۔ اور پھر جیسے ہی وہ گرا..... اور ہم نے پچھلے ہفتہ صحائف میں سے اسے دیکھا۔ اس نے اپنا ایک مذہب بنالیا۔ اس نے خدا کا انتظار نہ کیا کہ خدا اس کے لئے بنائے۔ اس نے اپنے لئے خود ہی بنالیا، تاہم اس نے پایا کہ اس کا مذہب یا اوڑھنا کام نہیں آئے گا۔ انسان سدا سے ہی ایسا رہا ہے، وہ اپنی ہی شاہراہ بنانا

چاہتا ہے۔تاہم خدا کی شاہراہ ہے۔اُس نے انجیر کے پتوں سے اپنے آپ کو چھپایا،اور اپنی بیوی کو بھی،لیکن جب وہ خدا کے حضور آیا اس نے پایا کہ اس کا یہ اوڑھنا کام نہیں کرے گا۔

E-23 دوستو،میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ بہت سے انسان ہو گزرے ہیں اور بہت سے ہیں جو اپنی شاہراہ کے اختتام پر ہیں،اور وہ پائیں گے کہ ان کا ہلکا مذہب جیسے وہ تھامے ہوئے ہیں کام نہیں آئے گا۔بغیر نئے سے پیدا ہوئے کام نہیں چلے گا۔یسوعؔ نے کہا''میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔'' کوئی بھی نہیں چاہے وہ میتھوڈستؔ،بپٹسٹؔ،پریسبڑیؔن یا کچھ بھی ہے وہ تب تک داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ پانی اور روح سے پیدا نہ ہو۔''پیدا'' ہونے کے معنی ہیں''تبدیلی۔'' نئے سرے سے پیدا ہونے سے پیشتر اُسے مرنا ہے۔اس لئے آپ کو اپنے آپ میں مرنا ہے،یسوعؔ مسیح میں نئے سرے سے پیدا ہونے کے لئے۔یہ ٹھیک ہے۔

E-24 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں۔اس نے اپنی شاہراہ بنانے کی کوشش کی۔اور آج صبح ہم نے اسے دیکھا کہ قائنؔ نے کس طرح اپنی شاہراہ بنانے کی کوشش کی۔وہ کچھ سیب ،ناشپاتی،آڑو اور کچھ کدو اور جو کچھ بھی تھا لے آیا اور مذبح پر ان سب کو رکھا اور کہا''اب خداوند میں نے ایک مذبح بنایا۔اور چرچ بنایا ہے۔میں کلیسیا کا ایک اچھا رکن ہوں۔'' دیکھا؟''میں ہر روز چرچ آتا ہوں،میں یہاں آتا ہوں،میں مذبح بناتا ہوں۔میں اس پر قربانی چڑھاتا ہوں اب میں گھٹنے ٹیک کر دعا کرنے جا رہا ہوں،اب خداوند،اسے قبول فرما۔لیکن وہ خدا کے حضور نامقبول ہوا۔

E-25 اور وہی پُرانی روح آج کلیسیاؤں کے درمیان ہے وہی چیز،اتنے ہی مذہبی جتنے کے وہ ہو سکتے ہیں،اور خدا سے ناواقف ہیں اتنے ہی جتنا کہ افریقیؔ لوگ مصرؔ کی رات کے متعلق ناواقف

ہیں۔آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے مذہبی ارواح۔مت سوچیں کہ اسٹالین مخالفِ مسیح ہے۔بائبل نے کہا کہ دو ارواح اتنی قریب ہونگی کہ ’’اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں‘‘۔

E-26 ہم دیکھتے ہیں کہ یہوداہ اسکریوتی آیا اور خوش ہوا اور انجیل کی منادی کے لئے گیا، واپس آیا اور چیخا اور للکارا اور دوسرے شاگردوں کے ساتھ ایک عظیم وقت گزارا۔متی 10 باب۔اس نے شاگردوں کی مانند کام کیا پھر بھی شیطان ہے اور وہ ان کے ساتھ ساتھ آیا؛ جیسا کہ یسوعؑ مجسم ہو کر آیا؛ اور جیسا کہ قائنؔ اور ہابلؔ باغِ عدن میں۔پر جب وقت آیا کہ پنتی کوست پر پہنچے تو اس نے اپنا روپ دکھا دیا۔

E-27 اور جب آپ نئے سرے سے پیدا ہونے اور روح القدس حاصل کرنے کی بات کرتے ہیں، تو دس میں سے نو ارواح اپنا روپ دکھا دیں گی، یہ کون ہیں۔وہ کہیں گے کہ ’’یہ مذہبی جنونیوں کا گروہ، انہیں ہٹاؤ‘‘ بھائی یہ ہی ہے آج انسان کو خدا کی طرف سے دی گئی شاہراہ ہے۔ ہیلیلویاہ۔

E-28 دیکھیں خدا نے ہمیشہ ایک شاہراہ دی ہے خدا کے اندر یہ امر واجب ہے کہ وہ شاہراہ نکالے۔خدا نے فطرت کے لئے شاہراہ دی ہے۔پورے ملک میں ہمارے راستہ میں کیوں یہ بڑی بڑی باڑیں ہیں۔انہیں عمارتی لکڑی اور اس طرح کی چیزیں کاٹنے دیں۔انہیں اسے صاف کرنے دیں۔آپ یہاں پر ایک ڈیم بناتے ہیں اور اسے دریاؤں سے بھرتے ہیں؛ پانی آتا ہے اور آپ فطرت میں دخل اندازی کرتے ہیں۔فطرت خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔یہی وجہ ہے کہ سیلاب آتا ہے۔خدا کی بنائی ہوئی کسی بھی کامل چیز میں جب انسان دخل اندازی کرتا ہے۔تو آپ کمزور ہو جاتے ہیں۔یہ ٹھیک بات ہے۔

E-29 مثال کے طور پر بطخ کو لیں۔میں بطخ کو دیکھنا پسند کرتا ہوں، جب میں پہاڑوں پر شکار

کے لئے جایا کرتا ہوں، میں وہاں سال کے اختتام پر جاتا ہوں جہاں پر لوزیآنا سے بطخیں آتیں ہیں۔اور وہاں شمال کی اطراف دلدل میں جاکر بیٹھتی ہیں اور گھونسلے بنا کر اپنے بچوں کو پالتی ہیں۔اور پھر چھوٹی بطخیں اٹھتی ہیں سال کے اس دورانیہ میں لگ بھگ ستمبر میں یا ستمبر کے اختتام پر۔اور وہ چھوٹی بطخ جو کبھی تالاب سے نہیں نکلی وہ وہیں تالاب میں ہے۔

E-30 کچھ عرصہ بعد کہر وہاں پہاڑوں سے ہٹ جاتی ہے اور تھوڑی سی برف وہاں ہے اور ٹھنڈی ہوا وہاں پہاڑوں کے آر پار چلتی ہے۔وہ چھوٹی پرانی بطخ محسوس کرتی ہے اب وہ اس تالاب کے علاوہ اور کہیں بھی نہ تھی جب کہ وہ ابھی ایک برس کی بھی نہیں ہے۔وہ اپنا سر ہوا میں اٹھاتی ہے ،اور تالاب کے وسط میں بھاگتی ہے۔اور ''کیں کیں'' کرتی ہے اور تالاب کی ہر ایک بطخ اس کے پاس آتی ہے۔تالاب کی ہر ایک بطخ اس بات کو جانتی ہے وہ اپنی پیدائش کے روز سے ہی سے اس سے واقف ہے۔اور پھر وہ چھوٹی بطخ بغیر کمپاس (ایک پرانا آلہ جو زمانہ قدیم سے زیر استعمال چلا آرہا ہے) یا کسی اور نقشہ کے، اُٹھتی ہے اور لوزیآنہ کی طرف پرواز کر جاتی ہے اس چاول کے کھیت میں جیسا کہ وہ جاسکتی ہے۔

E-31 یہ مسیحیوں کی مانند دکھائی دیتا ہے ایک بطخ کی مانند فہم ہونا چاہئے، یا جو بھی ہے۔کیا ایسا ہی نہیں؟ یہ ٹھیک بات ہے۔ٹھیک ہے۔

E-32 کیوں؟ آپ کہتے ہیں ''یہ جبِلّت'' ہے،نہیں، یہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔خدا انہیں ایک شاہراہ دیتا ہے اور ان کی راہنمائی کرتا ہے اور وہ اس پر ایمان رکھتی ہیں۔

E-33 پر خدا انہیں روح القدس دیتا ہے اور وہ اسے قبول نہیں کرتا ہے وہ اپنی شاہراہ چاہتا ہے۔خدا ہمارے لئے شاہراہ مہیا کرتا ہے۔ہیلیلویاہ۔آج رات مجھے دینی سا محسوس ہو رہا ہے اور اس کے بعد مزید کچھ بیداری کی راتیں۔

E-34 دھیان دیں جناب وہ یہاں پر ہے یہ چھوٹی بطخ یہاں نیچے جائے گی۔

E-35 اور میں آپ کو مزید کچھ بتانا چاہتا ہوں آپ وہاں نیچے اخبار میں دیکھیں وہاں لکھا ہے ''کل موسم بہت شاندار ہوگا'' اور آپ شکار کے لئے نکل جاتے ہیں اور وہاں خرگوش دیکھتے ہیں کہ وہ خرگوش بیٹھے ہیں۔کیا آپ ان اخبارات میں دلچسپی نہیں رکھتے۔جن میں سے آپ نے یہ جانا کہ وہاں خرگوش ہوں گے۔

E-36 آپ اس بوڑھی سُورنی کو دیکھیں کہ وہ پہاڑوں کی شمالی اطراف سے بھوسہ لاتی ہے اور اپنا بچھونا پہاڑی کے جنوب میں بناتی ہے۔وہ سارے زمانے کے اخبارات کے سرخ نگاروں سے زیادہ جانتی ہے۔اس میں ایک فہم ہے وہ جنوب کی طرف جاتی ہے تاکہ شمالی ہواوں سے جو نیچے کی طرف آتی ہیں اس سے بچ سکے۔(بھائی برینہم مبنر پر کئی بار ہاتھ مارتے ہیں۔ایڈیٹر) اوہ ،میرے خدایا۔

E-37 اوہ اگر سُور میں یہ سمجھ بوجھ ہے کہ وہ ان ٹھنڈی ہواوں سے بچے تو تم جو روح القدس یافتہ ہو؟ ہیلیلو یاہ یہ آپ کی جَبِلّت ہے۔جی جناب۔

E-38 اور خدا نے انہیں یہ جَبِلّت دی ہے یہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر زندہ رہتے ہیں۔

E-39 آپ ایک پھول کو لیں وہ مرکر مٹی میں چلا جاتا ہے،اور یہ اس کا خاتمہ نہیں ہے وہ پھر زندہ ہوتا یہ خدا کی اس کے لئے پہلے سے بنائی ہوئی شاہراہ ہے اور وہ اس پر ایمان رکھتا ہے۔

E-40 خدا کی سداہی پہلے سے بنائی ہوئی شاہراہ ہے کبھی کبھی یہ دلکش چیزوں میں سے ہو کر نہیں نکلتی؛ یہ مصائب میں سے گذرتی ہے؛ تاہم یہ خدا کی طرف سے پیشتر سے دی گئی شاہراہ ہے۔جو بھی ہے خدا نے اسے پہلے سے بنایا ہے۔

E-41 کسی وقت اس کے پاس ایک شخص تھا جو خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر گامزن تھا اُسے شیروں کی ماند میں سے ہو کر جانا تھا، خدا کی مہیا کردہ شاہراہ، خدا اُسے وہاں سے واپس لایا۔ ہیلیلو یاہ۔

E-42 میں دیکھ سکتا ہوں کہ ایک صبح کچھ عبرانی لڑکوں کو، جو وہاں بابل میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتوں کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ سچ بات ہے۔ انہوں نے کہا ''اپنے سارے ستار، رباب بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز بجاؤ ہم تیری مورت کے سامنے سجدہ نہیں کریں گے۔ ہیلیو یاہ۔

E-43 ہمیں کچھ اور سدرک میسک اور عبدنجو دے دو (جی جناب)، جو آپ کی اس دنیا میں چیزوں کے سامنے نہ جھکیں۔ ہمیں اس کے سامنے نہ جھکنا پڑے ہمیں خدا نے ان چیزوں سے روح القدس کے وسیلہ آزاد کیا ہے۔ ہیلیلو یاہ۔ جی جناب۔

E-44 اب، میں وہاں نیچے دیکھ سکتا ہوں، ایک صبح۔ اپنے کیمرے ذرا اس طرف گھما لیں، دیکھیں اور دھیان دیں۔ میں اس صبح وہاں ان لڑکوں کو دیکھ سکتا ہوں۔ انہوں نے کہا ''دیکھو بادشاہ نے کہا ہے کہ 'جو اس مورت کو سجدہ نہ کرے آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔'"

E-45 وہ گئے اور ساری رات دعا میں گذار دی۔ اور اگلے روز جب قرنا کی آواز بلند ہوئی کہ وہ اپنے اپنے گھٹنے اس مورت کے سامنے جھکائیں۔ تو انہوں نے پیٹھ موڑ لی۔

اس لئے وہ پاس آ کر بولا ''تم نے اس مورت کو سجدہ نہیں کیا۔''

''اچھا پھر''

''تو ہم بھٹی کو پہلے سے سات گنا زیادہ گرم کریں گے''

E-47 اب، کیا یہ حیران کن نہیں ہے؟ کہ وہاں ایک تختہ رکھا ہوا تھا جو بھٹی کے منہ تک جاتا تھا۔

اُس دن وہ بھٹی بابلؔ میں خوب لال تھی اور وہ آگ زور کے شور سے بھڑک رہی تھی۔ میں نبوکدنضرؔ کو آج کے ایک ماڈرن انسان میں دیکھ سکتا ہوں اُس نے وہاں بیٹھے ہوئے کہا ’’اب ہم ان لوگوں میں سے سارا روح القدس والا دین جلا دیں گے۔‘‘

E-48 اوہ کیا تم نہیں سوچتے کہ شیطان تمہیں نہیں جلائے گا۔ وہ ضرور جلائے گا۔ تاہم یاد رکھیں، روح القدس بذاتِ خود آگ ہے۔

E-50 اب، کیا دیکھنا چاہتے ہو۔ خدا کی شاہراہ، سیدھی وہاں بھٹی کے منہ تک لے جاتی ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں کی سدرکؔ میسکؔ عبدنجوؔ موت میں چل پھر رہے ہیں۔ میں سن سکتا ہوں کہ سدرکؔ نے کہا ’’عبدنجوؔ کیا تم نے دعا کی؟‘‘

اس نے کہا ’’ہاں میں نے کی‘‘

’’ٹھیک ہے پھر‘‘

’’کیا تم پُر یقین ہو کہ تم خدا کی شاہراہ پر ہو؟‘‘

E-51 ’’جی ہاں جناب، اور خدا نے کلامِ مقدس میں فرمایا ہے کہ ہمیں مورتوں کو سجدہ نہیں کرنا، اور ہم یہ نہیں کرتے۔ خدا ہم کو آگ کی جلتی بھٹّی سے چُھڑانے کی قدرت رکھتا ہے۔ اور اگر نہیں چُھڑاتا تو بھی ہم مورتوں کے آگے نہیں جھکیں گے۔ ہم خدا کی پیشتر سے بنائی ہوئی شاہراہ پر چل رہے ہیں۔

E-52 میں سن سکتا ہوں کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ ’’تم پُر یقین ہو کہ تم خدا کی پیشتر سے بنائی ہوئی شاہراہ پر چل رہے ہو؟۔‘‘

’’جی جناب ہیلیلو یاہ‘‘

E-53 کسی نے کہا ’’کیا تم یہ نہیں سوچتے کہ عین ممکن ہے وہ سب لوگ صحیح ہو سکتے ہیں سوائے

تمہارے؟''

E-54 ''نہیں، جناب بائبل نے ایسا کہا ہے اور ہم اس کے ساتھ کھڑے ہیں'' ٹھیک وہ اس بھٹی کے ڈھکن کے پاس جاتے ہیں۔ ہوسکتا ہے میں . . . اس کی تپش بلند ہو رہی تھی . . . وہ تقریباً..... یہاں تک کہ انہیں پھینکنے والے بھی جھلس کر مر گئے۔

E-56 وہ پھینکے جانے کے لئے بالکل تیار تھے۔ خدا نے کچھ بھی نہیں کہا خدا خاموش تھا۔ وہ اب بھی خدا کی شاہراہ پر چلتے ہوئے بھٹی کے منہ تک گئے ٹھیک اسی وقت وہ بھٹی میں پھینکے جانے کے لئے تیار تھے..... آپ جانتے ہیں کہ ابھی ابھی میرے سامنے ایک کالی بھیانک تصویر آئی ہے۔ جو لوگ خدا کے سامنے سچائی کے ساتھ اس کی شاہراہ پر چل رہے ہیں، جل جانا طے ہے، کیا ہی تصویر ہے.....

E-57 دھیان دیں، ایک ہی وقت میں یہاں نیچے زمین پر کچھ نہ کچھ چلتا رہتا ہے، اور وہاں اوپر آسمان میں بھی۔ آیئے ہم وہاں تھوڑا اوپر دیکھیں میں اُسے وہاں شاہانہ لباس میں بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ ہیلیلو یاہ میں دیکھ سکتا ہوں جو پہلی چیز اس کی دہنی طرف سے آ رہی ہے وہ ایک بڑا فرشتہ جو میکائیل کہلاتا ہے۔ وہاں ایک ان کے پاس ہے۔ کیا یہ آپ جانتے ہیں؟ میں سن سکتا ہوں کہ وہ اس کی دہنی طرف سے بھاگا اور کہا'' مالک''۔ میں اُسے میان میں سے تلوار نکالتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، اور اس نے کہا'' کیا تو نے آج صبح نیچے بابل پر نگاہ کی؟ وہاں وہ لوگ ہیں جو خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چل رہے ہیں۔ اور آج صبح وہ اپنی گواہی پر مہر ثبت کرنے جا رہے ہیں۔ ہمارے بھائی اب جلنے ہی والے ہیں'' میں اُسے کہتے ہوئے سن سکتا ہوں کہ'' مجھے نیچے جانے دے میں صورتحال کو بدل دوں گا۔'' میں ایمان رکھتا ہوں؛ کہ وہ یہ کر سکتا تھا۔

E-58 میں اُسے یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں نہیں جبرائیل میں تجھے یہ کرتے ہوئے نہیں دیکھ

سکتا،تم ہمیشہ..... اوہ میکائیلؔ تم بہت اچھے فرشتے رہے ہواپنی تلوار میان میں رکھواور یہیں کھڑے رہو۔''

E-59 یہاں ایک اور فرشتہ آتا ہے جوناگ دوناؔ کہلاتا ہے؛ پانیوں کوکڑوا کرنے والا۔اس نے کہا ''مالک وہاں نیچے دیکھومیرے پاس تمام پانیوں کا اختیار ہے۔آپ مجھے یہ طوفانِ نوحؔ کی تباہی کی مانند سونپ دیں،میں سارا سنسار صاف کردوں گا سوائے حضرتِ نوحؔ اور اس کے گھرانے کے۔''اس نے کہا''اب مجھے وہاں نیچے بابلؔ میں جانے دومیں پورے بابلؔ کونقشہ میں سے صاف کردونگا۔''

E-60 میں اُسے یہ کہتے سن سکتا ہوں''ناگ دوناؔ یہ ٹھیک بات ہے تم یہ کرسکتے ہو پر میں تمہیں یہ کرنے نہیں دے سکتا یہ ساری بنیِ انسان کی ذمہ داری ہے۔''

میں قادرِ مطلق کو یوں اٹھتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اپنا آخری قدم اٹھانے والے ہی تھے۔میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ وہاں پہنچا اور کہا''یہاں آؤ''وہ بڑی گرج جو وہاں تھی اس نے اس کی مانی۔اوہ اس نے اس کی مانی۔

E-61 میں اسے کہتے ہوئے سن سکتا ہوں''اے پوربی ہوا شمالی،مغربی،جنوبی یہاں آؤ اور طوفانی گرج لاؤ۔میں تمہیں گھوڑوں کے رتھ کی مانند چلاونگا میں آج صبح اس گرج پر بیٹھ کر جارہا ہوں،رتھ کی مانند۔میں نیچے بابلؔ میں جارہا ہوں۔میں بذاتِ خود،''ہیلیلو یاہ۔

E-62 میں اُسے پہنچتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں اور ادھر اُدھر چمکنے والی بجلی کو تھامے ہوئے آسمان کے اس سرے سے دوسری انتہا تک دیکھ سکتا ہوں؛ جیسے ہی انہوں نے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر آخری قدم اُٹھایا اور اس وقت کے لگ بھگ جب وہ وہاں پہنچتے ہیں زندگی کے سمندر سے ہوتے ہوئے اس نے کھجور کو لیا،اور وہاں نیچے کھڑا ہوا ان کی جانب ہوا کو اڑا رہا ہے۔ہیلیلو یاہ۔وہ سدا وہاں ہوگا جہاں انسان،

خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلے گا۔جی جناب۔

E-63 کسی وقت وہاں ایک بوڑھا ''نیم حکیم' مناد تھا،ایک بوڑھا ہولی نیسؔ مناد وہاں بہت عرصہ پہلے حضرتِ نوحؔ نام کا اُس نے کہا'' آپ جانتے ہیں کہ برسات ہونے والی ہے،اورطوفان آنے والا ہے''

E-64 میں وہاں لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں'' کیا تم نے اس شور مچانے والے مناد کو سنا؟'' وہ کہتے ہیں' وہ کہتا ہے'' کہ برسات ہونے والی ہے؛' زمین پر کبھی برسات نہیں ہوئی۔اور یہ برسات ہونے جارہی ہے؟ کیسے، یہ پانی کہاں سے آئے گا؟ اچھا، چلیں سائنس سے دریافت کرتے ہیں کہ وہاں اوپر پانی ہے کہ نہیں۔کیوں، وہاں اوپر کوئی پانی نہیں ہے کیا معاملہ ہے؟ وہ بوڑھا مناد پاگل ہوگیا ہے۔''

E-65 تاہم خدا نے ایسا کہا ہے۔خدا نے کہا ہے'' کہ حضرتِ نوحؔ کشتی تیار کرا پنے گھرانے کو بچانے کے لئے لوگوں کو بچانے کے لئے۔''اور حضرتِ نوحؔ کے پاس یہ کرنے کی سمجھ تھی اور اس نے آ کر کشتی تیار کی۔

E-66 اور ایک دن میں نے اس نکڑ پر لوگوں کو کچھ کہتے سنا اس تجارتی نکڑ پر۔ان میں سے کچھ کہتے ہیں'' اوہ وہ برسات والی کہانی کیا ہے وہ بوڑھا'' نیم حکیم'' برسات کا کیا کہہ رہا ہے؟ کیا تم نے کبھی اسی بات سنی؟ اور وہ سوچتا ہے کہ وہ خدا کے دی ہوئی شاہراہ پر ہے۔'' وہ تھا آمین۔

E-67 پہلی بات آپ جانتے ہیں وہاں بادل گرجتے ہیں اور بجلیاں چمک رہی ہیں میں وہاں ایک بڑی بوڑھی اونٹنی کو دیکھ سکتا ہوں وہ کہتی ہے'' پاپا اونٹ وہ کیا تھا آپ نے سنا؟ وہ گرج تھی یہی وہ ہے جو حضرتِ نوحؔ نے کہا چلو کشتی میں چلیں'' وہاں وہ پہاڑ کی اس جانب گئے وہاں پاپا گھوڑا ماما گھوڑی اور تمام جانوروں کے جوڑے کشتی میں ایک ایک کر کے داخل ہوئے۔اور خدا نے دروازہ

بند کر دیا۔اور برسات بھیجی حضرتِ نوح خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر ہے۔

E-68 کچھ لوگ ان میں سے شہتیر پر آ گئے، کہا ''میں اس پر تیر جاوں گا'' میں تمہیں بتاوں گا، پر جونہی طوفان بڑھنے لگا کشتی اوپر چڑھ گئی، ہیلیلو یاہ۔کیوں، اس لئے کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر تھے۔خدا سدا لوگوں کو برکت دے گا جو خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلتے ہیں۔اس نے شہتیر کبھی نہیں دیا تھا یہ یاد ہ نہیں بلکہ ایک کشتی دی تھی۔

E-69 اور آج میرے بھائیو اور بہنو ایک شاہراہ مردوں اور عورتوں کو دی گئی ہے، خدا کے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے، جو کلوری پر قربان ہوا، اور اس کے لہو کی بدولت ہمارے گناہوں کا چھٹکارہ ہے، اور ہم روح القدس کا بپتسمہ لے سکتے ہیں، جیسا کہ خدا چاہتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح میں ہمیں قبول کیا ہے، بلاخوف وخطر محفوظ کیا ہے۔ہیلیلو یاہ۔

E-70 جو بھی ہے میں جذباتی شور مچانے والا یا کچھ بھی، یہ کہنے جا رہا ہوں۔ٹھیک ہے۔مجھے اچھا محسوس ہوتا ہے۔ٹھیک ہے۔

E-71 کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں یہ خدا کی شاہراہ ہے اور فقط ایک ہی شاہراہ۔یہ شاہراہ نہیں، نہ بپٹسٹ شاہراہ، اور نہ ہی پرسبٹرین شاہراہ، نہ پنتی کاسٹل شاہراہ۔یہ مسیح کی شاہراہ ہے۔مسیح خدا کی ہمارے لئے بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔یہ خدا کی مہیا کردہ قربانی ہے۔وہ یہواوہ رافا ہے۔وہ یہوواہ یری ہے۔وہ یہواوہ نسی ہے۔

E-72 جب ابرہام نے اضحاق کو قربانی کے لئے پیش کیا اس نے اس مقام کو یہواوہ یری کہا ''خدا آپ برّہ مہیا کرے گا'' اور یہ یہاں پر ہے خدا کا بیٹا۔آمین۔خدا ہمیشہ بچ نکلنے کی شاہراہ بناتا ہے۔جی جناب۔

E-73 کسی وقت وہاں ایک بوڑھا منادمنادی کرر ہا تھا جس کا نام ایلیاہ تھا۔وہ وہاں پہنچا اور

ملک میں آسمان کو بند کر دیا اور کہا ''میں نے جو دیکھا ہے بڑا ہی بھیانک ہے''

E-74 ایک پرانے بادشاہ نے جا کر (میک اپ سے) منہ رنگی ہوئی ایزبؔل سے بیاہ کر لیا اس کے چہرہ پر بہت میک اپ تھا کہ وہ..... بائبل میں یہ واحد خاتون ہے جس نے کبھی (میک اپ سے) اپنا چہرہ رنگا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ خدا نے اس کے ساتھ کیا کِیا؟ خدا نے اُسے کتوں کو کھِلا دیا۔ میں تو فقط اسے ہی جانتا ہوں۔

E-75 آپ ایک عورت کو اس کے چہرہ پر بہت سے رنگوں کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ اُسے کیا کہہ سکتے ہیں ''ہیلو خاتون کتے کی خوراک'' وہ یہی ہے کُتے کی خوراک کی مانند۔ اوہ سنئے بھائی میں ابھی ابھی افریقؔہ سے واپس آیا ہوں یہ چیز بت پرستوں سے آئی ہے۔ بت پرست اپنے آپ کو رنگتے ہیں۔

E-76 اوہ بھائی جب کوئی مرد یا عورت اپنے آپ کو خدا کے ساتھ درست کرتا ہے تو، آپ کو انہیں یہ نہیں بتانا کہ؛ وہ اپنے اندر شرم کریں۔ ہیلیلو یاہ، یہ ٹھیک بات ہے۔ ''لڑکو، پہلی بات جو تم جانتے ہو وہ سارے اسرائیلیوں سے یہ کروالے گی'' ایلیّاہ نے نہیں کہا: کہ خدا نے آسمان بند کر دیا ہے اس کے متعلق کچھ کرو۔

E-77 خدا نے کہا اب ایلیاہ میں تجھے بتاتا ہوں کہ ''اب تجھے کیا کرنا ہے جا کر اخی ابؔ سے بات کر۔''

E-78 اور یہاں وہ پرانا منادآتا ہے بھیڑ کی کھال کا بڑا سا ٹکڑا لپیٹے ہوئے چہرہ داڑھی سے کُھردرا ہے جیسا کہ بالوں والا کیڑا، بادشاہ کے سامنے گیا اور کہا ''یہاں تک کہ اوس بھی نہ پڑے گی جب تک کہ میں اسے نہ بلاؤں۔'' ہیلیلو یاہ۔ وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر تھا۔ جی جناب۔

E-79 اخی ابؔ نے کہا ''اوہ تو مذہبی جنونی یہاں سے دور ہو جا ہم جانتے ہیں کہ ہم کیا کر رہے

ہیں“

E-80 بوڑھے ایلیاؔہ نے کہا ”خداوند مجھے اب کیا کرنا چاہئے ؟ جو شاہراہ تو نے پہلے سے دی ، میں نے وہ کر دیا۔“

E-81 کہا ”کریتؔ کے نالے کے پاس جا اور بیٹھ جا“

E-82 ”ٹھیک ہے وہ تو کوئی اچھی جگہ نہیں پر میں بیٹھ جاؤں گا۔تو نے کہا ہے وہاں جا اگر تیری شاہراہ وہاں تک جاتی ہے تو میں وہاں جاؤں گا“

E-83 جا اور بیٹھ جا کہا ”خداوند، میں وہاں کیا کرنے جا رہا ہوں؟“

”وہیں بیٹھ تھوڑا وہاں ٹھہر میں بتاوں گا۔“

E-84 اور پہلی بات جو آپ جانتے ہیں کیا ہوا اُسے بھوک لگنے لگی کہا ”خداوند میں بھوکا ہوں “اور ایک کوّا وہاں آیا۔

E-85 ان میں سے کچھ نے کہا ”وہ دیکھو اس مذہبی جنونی شور مچانے والے کو وہاں پہاڑی پر بیٹھا ہے کیا وہ پاگل تو نہیں؟ ارے وہ وہاں دھوپ میں بیٹھا ہے، مر جائے گا۔کیوں، وہ مذہبی جنونی۔“

E-86 اور پہلی بات جو آپ جانتے ہیں کہ وہاں سارا پانی خشک ہو چکا تھا۔پینے کے لئے اس ملک میں پانی نہیں تھا، پر ایلیاؔہ نے جب بھی پانی پینا چاہا وہ کریتؔ کے نالے میں جھکا اور پانی پیا۔ جب اسے بھوک لگی کوّا اپنے منہ میں روٹی لے کر آیا اور کہا ”ایلیاؔہ، تو یہاں ہے۔“

E-87 آپ کہتے ہیں کہ کوّے کو کہاں سے ملا..... ؟ آپ کا کیا مطلب ہے بھائی برنہؔم آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں ؟“ جی جناب جی جناب ”آپ کا مطلب ہے کہ کوّا ساڑھے تین سالوں تک ایلیاہ کے لئے کھانے کو لاتا رہا“ میں ایمان رکھتا ہوں۔ کہا ”اسے یہ کہاں سے ملا؟“ میں نہیں جانتا۔ میں اتنا جانتا ہوں کہ کوّا ایلیاؔہ کے لئے کھانے کو لایا اور ایلیاؔہ اِسے ساڑھے

تین سال تک کھا کر زندہ رہا۔ یہ درست ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔

E-88 یہ وہی بات ہے جو آپ کو..... جو کہی، ''جو آپ کو خوش کرتی ہے؟ اور آپ کے ہاتھوں کو ہلاتی ہے۔'' میں نہیں جانتا۔ میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ کلوری نے اس کی قیمت ادا کر دی بائبل نے یہ سکھایا روح القدس اسے لایا، اور میں نے اسے پایا، ہیلیلو یاہ۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں یہ بھی نہیں جانتا کہ یہ کہاں سے آیا، تاہم وہ وہاں پہنچا۔ اور یہی آپ کے معاملے کو ٹھیک طور پر بیٹھا سکتا ہے۔ یقیناً۔ ہیلیلو یاہ۔ ''جذباتی نہ ہوں'' اس کا مطلب ''خدا کی تعریف ہو'' آمین۔ جس کا مطلب ہے ''ایسا ہی ہو'' اوہ میرے، یہ ہے۔ مجھے معلوم نہیں.....

E-89 انہوں نے کہا وہ مذہبی جنونی وہ پاگل ہے جو وہاں بیٹھا ہے؟ اوہ آؤ ہم کھائیں.. وہاں وہ کالے رنگ کا قلی آیا کہا ''اوہ، ایلیاہ تو یہاں ہے یہ رہا تمہارا ناشتہ۔'' کیوں، آج رات موجود یہاں لوگوں سے وہ اچھا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج رات یہاں بہت سے ہیں جن کے پاس کالے قلی ہیں، جن کے لئے کوّے ہر کھانے میں کچھ کھانے کے لئے لاتے ہیں۔ ہیلیلو یاہ۔ جلال ہو۔ خداوند کی کہیں طعام گاہ تھی؛ اس نے یہ مقرر کر دیا اس نے پکایا، اور اُسے بھیج دیا۔ ہیلیلو یاہ۔ وہی زندہ خدا آج بادشاہت کرتا ہے۔

E-90 وہ اپنی بنائی ہوئی شاہراہ پر قائم رہا خدا نے اُسے کہا ''وہاں جا اور بیٹھ جا'' اس نے ویسا ہی کیا۔ وہ فقط یہی کرنا جانتا تھا۔ آپ اس کے متعلق کیا سوچتے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ یہ ہے۔ آمین۔ جی جناب۔

E-91 کسی روز ایک لڑکی سڑک پر جا رہی تھی اس نے کہا....؟.... گئی، کہا ''اوہ ہیلیلو یاہ، ہیلیلو یاہ۔'' اُسے اسی وقت روح القدس کا بپتسمہ ہوا تھا۔

E-92 وہاں نکڑ میں ایک ملحد بوڑھا بیٹھا ہوا تھا کہا ''تم کیوں اتنا خوش ہو؟''

E-93 کہا ’’اوہ مجھے مسیح نے بچالیا اور روح القدس سے بھرا ہے‘‘ کہا ’’میں بہت خوش ہوں۔‘‘

کہا ’’تمہارے ہاتھ میں یہ کیا ہے؟‘‘

کہا ’’میری بائبل۔‘‘

کہا ’’کیا تم اس پر ایمان رکھتی ہو؟‘‘

’’بلاشبہ۔‘‘

کہا ’’کیا تم اس پر پورا ایمان رکھتی ہو‘‘

’’سب پر۔‘‘

کہا، ’’کیا تم یوؔناہ کی کہانی پر ایمان رکھتی ہو؟‘‘

’’جی ہاں۔‘‘

کہا ’’کیا تم یقین کرتے ہو کہ مچھلی نے انسان کو نگل لیا؟‘‘

’’جی جناب، میں اس پر ایمان رکھتی ہوں۔‘‘

E-98 کہا ’’تم اسے ایمان کی بات کرنے کے علاوہ کیسے ثابت کرو گی؟‘‘

اس نے کہا ’’بھائی جب میں فردوس میں جاؤں گی تو میں یوؔناہ سے پوچھوں گی۔‘‘

E-99 اس ملحد بوڑھے نے کہا ’’اگر یوؔناہ وہاں فردوس میں نہ ہوا تو؟‘‘

کہا ’’تو تب آپ کو اس سے پوچھنا پڑھے گا۔‘‘ ہیلیلو یاہ۔ اُس ملحد کیلئے صرف ایک ہی جگہ بچی ہے اور وہ ہے، جہنم۔

E-100 یعنی اگر آپ خدا کی شاہراہ کو رد کرتے ہیں تو آپ کو جہنم میں جانا پڑے گا۔ آپ کو جانا ہی پڑے گا، وہاں وہ دوسری شاہراہ ہے۔ اس لئے آپ اس شاہراہ پر ہیں یا پھر اُس دوسری پر۔ آمین۔ یہ ٹھیک ہے۔

E-101 میں اسے وہاں بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہوں اور کوّے اس کے لئے کھانے لاتے ہیں۔

E-102 واپس وہیں جاتے ہیں۔ایک دن وہ پہاڑ کے نیچے گیا۔اور خدا نے کہا ''اب جوہڑ سوکھ گیا۔اب میں چاہتا ہوں کہ تو بیوہ کے گھر جائے۔''ایک مناد کے جانے کے لئے کیا ہی جگہ ہے۔خدا نے اسے جانے کے لئے کہا وہی دی گئی شاہراہ ہے۔وہ وہاں گیا وہ عورت اسرائیلی نہ تھی۔ نہیں وہ نہیں تھی۔وہ واپس گئی.....اور وہ پہاڑ سے نیچے گیا۔

E-103 اور جیسے ہی وہ پہاڑ سے نیچے گیا وہاں اسے وہ بیوہ ملی،وہ لکڑیاں چن رہی تھی۔کہا ''مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لا دے کہ میں پیوں....اور اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی کا میرے واسطے لیتی آنا۔''

E-104 اس نے کہا ''تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔صرف مُٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کپی میں ہے اور دیکھ میں دو لکڑیاں چُن رہی ہوں تاکہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے پکاؤں اور ہم اُسے کھائیں۔پھر مر جائیں۔''

E-104 ایلیاؔہ نے کہا ''پہلے میرے لئے ایک ٹکیا اُس میں سے بنا کر میرے لئے لے آ۔'' ہیلیلو یاہ۔

E-105 وہ کیا کرنے جا رہی ہے؟ وہاں خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔''پہلے اس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو۔''

E-106 آپ کہتے ہیں ''بھائی بلؔ میری ماں گھر سے بھاگ گئی ہے۔'' ''میرا شوہر میرے ساتھ نہیں رہے گا۔''

E-107 ''پہلے اس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو(ہیلیلو یاہ)؛تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائینگی۔'' یہ ٹھیک بات ہے۔

E-108 اوہ بھائی بِلؔ میں یہ کیسے کروں گا۔بس آپ جائیں اور کریں۔یسوعؔ نے کہا ''میرے پیچھے آؤ'' یہ درست بات ہے۔اپنی آنکھیں نشانے پر رکھو۔ٹھیک ہے۔

E-109 پہلی بات آپ جانتے ہیں: کہ وہ جاتی ہے لکڑیاں توڑتی ہے۔آپ جانتے ہیں کہ کیسے قدیم انڈینؔ انہیں توڑا کرتے تھے؟ وہ ایک صلیب تھی یہ ٹھیک ہے۔اور اُسے وہ ایک لکڑی کے اوپر ایک رکھ کر درمیان میں آگ جلاتے ہیں۔وہی آگ جلتی ہے وہ روٹی بنانے کا تنُور۔

E-110 اوراس نے روٹی بنا کراس منادکودی؛ اس نے اُسے کھایا اور کہا ''اب واپس جا اور ایک اپنے لئے اور ایک اپنے بیٹے کیلئے بنا۔کیونکہ خداوند اسرائیل کا **خدا یوں فرماتا ہے** کہ اس دن تک جب تک خداوند زمین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا اور نہ تیل کی کپّی میں کمی ہوگی۔ہیلیلو یاہ۔

E-111 کیوں؟ کیونکہ اس نے پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کی،اور وہ پہلے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلی؛ خدانے اُسے صلہ دیا۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں (جماعت کہتی ہے۔''آمین'')

E-112 ایک خاتون تھی جس کا بھائی مرگیا۔اس کا نام لعزرؔ تھا۔اوہ وہ اچھا لڑکا تھا؛ وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔اور وہ مرگیا۔اس نے اپنے پاسٹر یا،مبشر،کو بلوایا جو کہ یسوعؔ مسیح تھا۔وہ کلیسیا سے باہر نکل کر آئی تھی اوراس کے پاس جو کچھ تھا اس نے سب دے دیا۔اوراس نے یسوعؔ کو بلوایا کہ آکر دعا کرے وہ بس چلتا رہا۔اس نے پھر بھیجا،اس نے پرواہ نہیں کی اس نے کہا ''جب تک باپ مجھے نہ دکھائے میں کچھ نہیں کرتا'' باپ نے اسے پہلے ہی دکھا دیا کہ لعزرؔ مرنے والا ہے۔

اور وہ تین چار روز بعد وہاں آیا اوراس نے کہا ''کہ اس سبب میں خوش ہوں کہ میں اسے جگانے جاتا ہوں۔''

تاہم اس نے سنا کہ یسوعؔ آرہا ہے اور وہ اُسے ملنے کر باہر گئی۔

E-115 یہ خدا کی طرف سے بنائی گئی شاہراہ ہے کہ جا کر یسوعؔ سے ملو۔ یہ ہمیشہ ہی ٹھیک بات ہے۔ جب آپ کے گھر میں دُکھ ہو تو یسوعؔ سے ملو۔ گھر میں بیماری ہے جا کر یسوعؔ سے ملو، آپ کے گھر میں دل کی بیماری ہے جا کر یسوعؔ سے ملو۔ ہیلیلو یاہ۔ یعنی اگر آپ کی کوئی ضرورت ہے تو یسوعؔ سے جا کر ملو۔ جا کر اسے ملیں اس کے پاس سارے تدارک ہیں۔ وہاں سب کچھ ہے۔ اس کے پاس صرف تدارک نہیں بلکہ علاج ہے۔ آمین۔ پھر وہ اسے ملنے گئی اور اس کے قدموں میں گر پڑی۔

E-116 اور اس نے ایک بار بائبل میں ایک کہانی پڑھی تھی جہاں پر ایک خاتون تھی ایک شُونیمی عورت۔ وہ الیشعؔ نامی مناد کے بارے بہت فکر مند تھی۔ اس لئے اس نے اپنے گھر کی ایک جانب ایک کوٹھری بنائی، ایک پلنگ ایک شمعدان اور میز وغیرہ رکھ دیا۔ اور الیشعؔ آیا اور اس نے یہ سب بھلائی دیکھی جو اس نے الیشعؔ کے لئے کی تھی، اپنی دہ یکی دی اور سب کچھ آپ جانتے ہیں۔ اس لئے اس نے کہا ''اس نے اپنے خادم سے کہا تُو اس سے پوچھ کہ تو نے جو ہماری اس قدر فکریں کیں تو تیرے لئے کیا کِیا جائے؟ کیا تو چاہتی ہے کہ بادشاہ سے یا فوج کے سردار سے تیری شفارش کی جائے؟''

E-117 اس نے جواب دیا ''میں تو اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہوں۔'' سب ٹھیک ہے۔

ٹھیک ہے کہا ''پھر اس کے لئے کیا کِیا جائے؟''

تب جیحازیؔ نے جواب دیا کہ اس کے کوئی فرزند نہیں۔''

E-118 کہا ''جا اُسے کہہ **خداوند یوں فرماتا ہے** موسمِ بہار میں وقت پورے ہونے پر تیری گود میں بیٹا ہوگا۔'' اور اس کا ہوا۔

E-119 لڑکا تقریباً 12 یا 13 برس کا ہوگیا۔ اور ایک دن وہ کھیت میں اپنے باپ کے ساتھ کام

کررہا تھا۔اور میرا خیال ہے کہ اُسے لُو لگی۔اور وہ چلانے لگا ''میرا سر، میرا سر''۔اس نے اسے ایک نوکر کے ہاتھ اس کی ماں کے پاس بھیجا۔اور اس نے اُسے گود میں لِٹایا اور دوپہر کو وہ لڑکا مر گیا۔

E-120 اس کے لئے کون سی موزوں جگہ تھی جہاں وہ اُسے لے جاتی۔اس نے اسے اس مناد کے بستر پر لِٹا دیا جہاں وہ نبی لیٹا کرتا ہے۔اچھی جگہ کا انتخاب کیا۔لِٹانے کی صحیح جگہ مناد کا بستر۔

''اور اس نے گدھے پر زین کس کر اپنے خادِم سے کہا ہانک۔آگے بڑھ اور سواری چلانے میں ڈھیل نہ ڈال جب تک میں تجھ سے نہ کہوں۔''

E-121 میں یہ پسند کرتا ہوں کہ آگے بڑھو۔رُکو مت بڑھتے جاؤ۔یہ ٹھیک بات ہے۔

E-122 پریشانی یہ ہے کہ ہم رُک کر بہت سارے لوگوں سے بات کرتے ہیں۔ہم بہت سی سماجی باتوں کے لئے رُکتے ہیں۔آپ سمجھتے ہیں ''یعنی جوڑ توڑ اور فلاں فلاں محترمہ کی بات اور۔'' آپ جانتے ہی ہیں۔اس طرح کی مختلف باتیں کلیسیا میں آتی ہیں۔جبکہ اِسی باتیں ہمیں نالے میں پھینک دینی چاہیں۔اور پرانے طرز کی بھیجی گئی بیداری ہونی چاہیئے۔زور سے دعا کرتے رہیں جب تک تیز آندھی کی مانند روح القدس نیچے نہ آجائے اور اس جگہ اور لوگوں کو نہ بھر دے۔آمین۔آج ہمیں اسی کی ضرورت ہے۔

E-123 اس نے کہا ''ہانک، آگے بڑھ اور سواری چلانے میں ڈھیل نہ ڈال
جب تک میں تجھ سے نہ کہوں۔''

E-124 اس عورت کے شوہر نے کہا ''تو اسکے پاس کیوں جانا چاہتی ہے؟ آج نہ تو نیا چاند ہے نہ سبت۔''

E-125 اس نے جواب میں کہا ''اچھا ہی ہوگا۔'' وہ نبی کے پاس پہنچنا چاہتی تھی۔اس لئے وہ سیدھی سیدھی چلی۔

E-126 ’’اس مردِ خدا نے دور سے اُسے دیکھ کر اپنے خادم جیحازیؔ سے کہا دیکھ اُدھر شونیمیؔ عورت ہے۔‘‘ اس کے ساتھ کچھ گڑ بڑ رہے میں نہیں جانتا کہ کیا بات ہے۔

E-127 وہ بھاگی آتی ہے اس سے پوچھ ’’کیا تو خیریت سے ہے؟ تیرا شوہر خیریت سے ہے؟ بچہ خیریت سے ہے؟

E-128 اس نے جواب دیا ’’خیریت ہے‘‘ مجھے یہ اچھا لگتا ہے اس نے خدا کی مہیا کردہ شاہراہ لے لی۔ اس نے کہا ’’اب سب ٹھیک ہو گیا‘‘ اس نے بیداری کا اظہار کیا۔

E-129 ’’الیشعؔ نے جیحازیؔ سے کہا میرا کمر بند اور میرا عصا ہاتھ میں لے....... اور جیحازیؔ سے کہا ’’میرا عصا اس لڑکے کے منہ پر رکھ۔‘‘

E-130 اس لڑکے کی ماں نے کہا ’’خداوند کی حیات کی قسم اور تیری سوگند میں تجھے نہیں چھوڑوں گی۔‘‘ نبی اس کے گھر آیا دعا کی اس کمرے میں ادھر اُدھر چلا اس کے اوپر لیٹا، اور وہ زندہ ہو گیا۔

E-131 اس عورت مرتھاؔ نے جان لیا کہ اس عورت شونمیؔ نے خدا کو نبی کے اندر دیکھ لیا تھا۔ اور اگر خدا اپنے نبی میں تھا تو ضرور ہی وہ اپنے بیٹے میں تھا۔ اس لئے وہ یسوعؔ کے پاس آ سکتی تھی کیونکہ اس کے پاس اس کا تدارک ہو گا۔ پس مرتھاؔ یسوعؔ کے آنے کی خبر سنکر اس سے ملنے کو گئی.. وہ دوڑی اور یسوعؔ کے قدموں میں گر پڑی ... مرتھا نے یسوعؔ کو کہا ’’اے خداوند! اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔‘‘ اوہ میں یہ پسند کرتا ہوں ’’جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔‘‘

E-132 آج رات یہ اچھا ہے آپ کہتے ہیں ’’بھائی برنہمؔ میں گنہگار رہوں‘‘ تو بھی جو کچھ آپ خدا سے مانگیں گے وہ کرے گا۔ ’’مجھ گنہگار پر رحم کر‘‘ اور وہ کرے گا۔ اگر آپ بیمار ہیں۔ ’’مجھ پر رحم کر خداوند‘‘ اور اب بھی کرے گا۔ آپ کہتے ہیں ’’ڈاکٹر نے مجھے جواب دے دیا ہے؛‘‘ تاہم اب

خداوند'' میں پانچ سالوں سے چل نہیں پایا؛'' تاہم اب بھی خداوند'' میں نے کچھ نہیں سُنا کیونکہ میں نہیں جانتا؛'' تاہم اب بھی خداوند'' میں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا میں آپ کو نہیں بتا سکتا کہ کب'' تاہم اب بھی خداوند۔ جو بھی تم خدا سے مانگو گے..... '' وہ خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور آپ کو قبول کر لیا جائے وہ شفاعت کرتا ہے۔ ہیلیلو یاہ۔

کہا'' اب بھی جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔''

E-133 اس نے اپنے آپ کو اوپر کیا اور کہا'' تیرا بھائی جی اُٹھے گا''

کہا'' میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھیگا۔''

اس نے کہا'' قیامت اور زندگی تو میں ہوں'' اوہ، میرے۔

بائبل نے کہا'' نہ اسکی کوئی شکل وصورت ہے نہ خوبصورتی اور جب ہم اس پر نگاہ کریں تو کچھ حُسن وجمال نہیں...'' لیکن جب اس نے اپنے آپ کو بلند کیا، وہ خدا تھا۔

E-136 لیکن اس نے کہا'' تیرا بھائی جی اُٹھے گا'' کہا'' قیامت اور زندگی تو میں ہوں''.... جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو مجھ پر ایمان رکھتی ہے؟''

E-137 اس نے اس سے کہا'' ہاں خداوند میں ایمان لا چکی ہُوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔''

E-138 اس نے کہا'' تم نے اسے کہاں رکھا ہے'' یہاں سے وہ قبر کی جانب چلنا شروع کرتا ہے '' یسوعؑ کے آنسو بہنے لگے''

E-139 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک خاتون نے مجھے بتایا، ایک بہت اچھی خاتون، مسیحی سائنس، وہ اس بات پر ایمان نہیں رکھتے کہ یسوعؑ..... اور الوہیت۔ اس نے ایمان رکھا کہ وہ ایک نبی تھا۔

اس نے اس بات پر ایمان رکھا کہ وہ ایک اچھا آدمی تھا، لیکن وہ خدا نہیں تھا وہ کنواری سے پیدا نہیں ہوا تھا۔ وہ کنواری سے پیدا ہونے کو رد کرتے ہیں۔

E-138 صرف یہی نہیں بلکہ کہ امریکہ میں ایک سروے سے معلوم ہوا کہ 85% امریکی پروٹسٹنٹ مسیح کی کنواری سے پیدایش کو جھوٹا تسلیم کرتے ہیں۔ سمجھے۔ میں بڑی آسانی سے ایسا کر سکتا ہوں، میں بڑی آسانی سے ایسی زندگی بسر کر سکتا ہوں جیسا آپ کر رہے ہیں، یہ بالکل سچ ہے کہ یہ ایمان رکھا کہ یہ جھوٹی بات ہے۔ اور ان سے بھی بڑھ کر، وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع پھر نہیں آئے گا۔ یہ کوئی حیران کن بات نہیں، ہمیں بیداری کی ضرورت ہے۔

E-139 بھائی ادھر سنئے آپ یہاں بیداری کے بارے بہت کچھ سنتے ہیں تاہم ہمارے ہاں کبھی بیداری نہیں ہوئی۔

E-142 زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں ایک دوسرے شخص کے پیچھے گیا، جو اس کے متعلق بہت سی باتیں کرتے ہیں۔ کہا ''وہ ایک شہر میں گیا اور پانچ ہزار لوگ تبدیل ہوئے۔'' ہم وہاں اس جگہ دوبارہ گئے (میں نہیں) منادوں کا ایک گروہ، جنہوں نے کارڈ لئے اور دوبارہ وہاں گئے تو تیس دنوں میں وہاں تیس بھی باقی نہ ملے۔ جنہوں نے نجات پانے کا دعویٰ کیا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ میں نے کیا سوچا؟ یہ تو تبدیلی کی بجائے مجرم ٹھہرانا ہے۔ جب ایک شخص روح القدس سے نئی پیدایش حاصل کرتا ہے......

E-143 آج ہمیں لمبی چوڑی عبادات کی ضرورت نہیں، بلکہ پرانے طرز کی، خدا کی طرف سے بھیجی گئی روح القدس کی بیداری: ایک پرانے طرز کا نیلا آسمان، ایک گناہوں کو دھونے والا دین۔ آمین۔ پرانے ہتھیار لے کر توبہ کریں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

E-144 پھر اس خاتون نے کہا ''بھائی برنہم میں آپ کو یہ ثابت کر سکتی ہوں کہ وہ ایک انسان تھا''

E-145 میں نے کہا''کریں، اگر آپ مجھے یہ ثابت کر دیں کہ وہ خدا نہیں تھا تو میں مان جاؤں گا۔''

E-146 اس نے کہا''وہ آسمانی نہیں تھا۔ وہ فقط ایک انسان تھا۔ اور میں یہ بائبل سے ثابت کر سکتی ہوں کہ وہ فقط ایک انسان تھا۔''

E-147 میں نے کہا''اگر آپ اسے بائبل سے ثابت کر دیں تب میں اسے مان لوں گا۔''

اس نے کہا''کیا آپ تیار ہیں؟''

میں نے کہا''جی ہاں میں تیار ہوں۔''

اس نے کہا''یوحنا 11 باب کے مطابق جب وہ لعؔزر کی قبر پر گیا تو وہ رویا''

E-148 میں نے کہا''اس سے اس بات کا کیا لینا دینا؟''

اس نے کہا''اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ کچھ نہیں سوائے ایک انسان ہونے کے؛ وہ رو رہا تھا۔''

E-149 میں نے کہا''خاتون سنیں۔ یہ سچ ہے کہ وہ ایک انسان تھا، تاہم وہ انسان سے بڑھ کر تھا۔ وہ خدا-انسان تھا۔'' خدا مسیح میں ہو کر دنیا کے ساتھ ملاپ کرر ہا تھا۔ جی جناب۔ وہ باپ کی مرضی پوری کرنے آیا۔ وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلا وہ کبھی بھی دائیں یا بائیں نہیں چلا؛ اس نے وہی کیا جو خدا نے اسے کرنے کو کہا، وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ تھا۔

E-152 اور وہ لعؔزر کی قبر کے پاس جاتے ہوئے رویا۔ اور جب وہ رو رہا تھا وہ ایک انسان تھا۔ اور جب وہ لعؔزر کی قبر کے پاس کھڑا تھا جہاں چار روز سے ایک انسان وہاں قبر، میں مردہ حالت میں پڑا تھا؛ بدن میں کیڑے اندر باہر آ جا رہے تھے، اور چاروں اطراف بدبُو تھی؛ اور جب اس نے بلند آواز سے پکارا''اَے لعؔزر باہر نِکل آ'' ایک انسان جو چار روز سے مردہ تھا زندہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا'' وہ انسان سے بڑھ کر تھا۔ ہیلیلو یاہ۔ جی جناب۔ وہ انسان تھا جو رو رہا تھا، تاہم جب اس نے

لعزؔر کو زندہ کیا وہ خدا تھا۔

E-154 وہ اس وقت انسان تھا جب وہ اس رات اس پہاڑ سے اترا۔ وہ بھوکا تھا، چاروں اطراف دیکھ رہا تھا، وہاں درختوں کے اوپر، کہ کچھ کھانے کو ملے۔ جب وہ بھوکا تھا تو وہ ایک انسان تھا۔

E-155 اور جب اس نے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں، اور پانچ ہزار کو کھلایا، وہ انسان سے بڑھ کر تھا۔ وہ خدا، بدن میں تھا۔ ہیلیلو یاہ۔

E-156 جب وہ اس رات کشتی میں سویا ہوا تھا، جب وہ تھکا ہوا تھا، اور سمندر کی بلند لہریں شور مچا رہیں تھیں، اور اس رات سمندر کے دس ہزار شمشیر زن شیاطین اُسے ڈبونا چاہتے تھے۔ جب وہ چھوٹی کشتی، ایک بوتل کی مانند اس زور آور سمندر میں اچھل رہی تھی۔ میں جانتا ہوں جب وہ وہاں لیٹا ہوا سو رہا تھا وہ ایک انسان تھا۔ تاہم جب انہوں نے کہا ''اَے اُستاد کیا تجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟''

E-157 اس نے کشتی کے تختہ پر اپنا پاؤں رکھا، اور ''ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکِت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہو گیا۔'' وہ وہاں ایک انسان سے بڑھ کر تھا۔ ہیلیلو یاہ۔ وہ میرا خدا تھا۔ ہیلیلو یاہ۔ ٹھیک ہے، وہ تھا؛ جی، فی الحقیقت وہ تھا۔

E-158 جب وہ کلورؔی پر لٹکا ہوا تھا وہ ایک انسان تھا جب وہ ساتھ مل کر ٹھٹھے سے کہتے تھے ''اس نے اوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔'' کتنے شاندار ٹھٹھے یا اس کی ستائش جو وہ ادا کر رہے تھے۔ اگر وہ اپنے آپ کو بچاتا تو وہ اوروں کو نہیں بچا سکتا تھا۔ اس لئے اس نے اوروں کو بچانے کے لئے اپنے آپ کو دے دیا۔ وہ انسان تھا جب وہ رحم کے لئے چلا رہا ہے جب اس نے کہا ''اَے میرے خدا! اَے میرے خدا تو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟'' وہ انسانوں کی مانند مُوا۔ جی۔

E-159 تاہم جب وہ اتوار کی صبح جی اُٹھا اس نے ثابت کر دیا وہ خدا تھا۔ یہ حیران کن نہیں کہ شاعر

نے کہا:

جیتے ہوئے، اس نے مجھ سے پیار کیا؛
مرتے ہوئے، اس نے مجھے بچایا؛
دفن ہوئے، میرے گناہ مجھ سے دور کئے؛
جی اُٹھے، اس نے مجھے ہمیشہ کیلئے آزاد کردیا؛
کسی روز وہ آرہا ہے۔ اوہ وہ جلالی روز۔

ہیلیلو یاہ۔ میں اسے پیار کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے؟ اس کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلیں۔

E-161 میں چند مجوسیوں کو دیکھ سکتا ہوں وہ اس کی پیدائش پر اُسے سجدہ کرنے جارہے تھے۔ میں انہیں تیار ہوتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ وہ اپنے اونٹوں کو تیار کررہے ہیں۔

E-162 میں جم جانؔ اوران سب کو جان ڈوؔ، اپنا سامان تیار کررہے ہیں میں انہیں دیکھ سکتا ہوں کہ کارڈوں کی ٹیبل رکھ رہے ہیں، اور سب چیزیں رکھ رہے ہیں اور یسوعؔ کو سجدہ کرنے جارہے ہیں۔ وہ اسے ڈھونڈنے آئے، جب انہوں نے فیصلہ کیا کہ بوڑھے اُونٹ چل نہیں پارہے۔

E-163 آج کلیسیا کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔ آپ نے اس پر اتنی دنیاداری لادی ہے کہ وہ واپس چلی گئی۔ یہ سچ بات ہے۔

E-164 میں ان سب کو اسی طرح شروع کرتے ہوئے دیکھتا ہوں، وہ وہاں پہاڑ کی ایک اوڑھ پہنچتے ہیں اور وہ وہاں سے نکل بھی نہیں سکتے' کیونکہ وہ دروازہ تنگ اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔'' جی جناب۔

E-165 میں اس بوڑھے شخص کو دیکھ رہا ہوں جو تیاری کررہا ہے؛ اور آسمان پر جانے کے لئے بوجھ

کو ہلکا کر رہا ہے۔

E-166 بھائی میں آسمان پر جانے کے لئے سامان باندھ نہیں رہا ۔ بلکہ بوجھ کو ہلکا کر رہا ہوں ۔ ہیلیلو یاہ۔ جب اُٹھایا جانا ہے تو؛ ہر چیز کو کھول دو؛ بائبل میں لکھا ہے ''پس جب کہ گواہوں کا ایک بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور گناہ کو جو ہمیں بڑی آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔(عبرانیوں 12:1)''

E-167 میں دیکھ سکتا ہوں کہ بوڑھا ساتھی جا رہا ہے..... ؟..... میں اس کے چوگرداس کی بیوی کو دیکھ سکتا ہوں، کہا ''جان کیا معاملہ ہے؟ تم کہاں جا رہے ہو؟''

کہا ''میں خداوند کو سجدہ کرنے جا رہا ہوں''

''آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ جا رہے ہیں''

''اچھا بس، میں جا رہا ہوں''

E-168 ''اچھا، تمہارے پاس تو کمپاس (راستہ دکھانے والا آلہ) بھی نہیں ہے، اور تمہارے پاس تو خدمت کا لائسنس بھی نہیں ہے۔ اس دنیا میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ کیا وہ تمہیں قبول کریں گے؟ تم خداوند کو سجدہ کرنے جا رہے ہو؟

''جی ہاں''

''اپنا کمپاس لے لو۔''

''نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے''

''ضرورت نہیں ہے؟ تو پھر تم وہاں تک کیسے پہنچو گے؟''

E-169 میں اُسے صبح کے روشن ستارے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، کہا ''میں خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر جا رہا ہوں۔'' آمین ۔ خدا نے مجوسی کی راہنمائی کے لئے ستارہ دیا۔ انہیں

کمپاس کی ضرورت نہیں۔انہیں خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ کی ضرورت ہے،وہ ستارہ۔جلال ہو۔

E-170 اور وہی خدا جو مجوسیوں کو ستارہ کے وسیلہ یسوعؑ تک لے گیا وہی خدا آج رات یہاں روح القدس کے وسیلہ موجود ہے کہ آپ کو مسیح تک لے جائے۔نئے سرے سے پیدائش،روح القدس کا بپتسمہ، جو کہ خدا کی طرف سے بنائی گئی شاہراہ ہے۔"جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔" مردوخواتین،کیا آپ نے اسے پایا؟

E-171 میرا وقت پورا ہو گیا۔اوہ میرے، مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے۔میرے ہاتھ جیبوں میں ڈال دو اور بوڑھے مناد کی طرح منادی کرنے دیں۔کیوں؟ کیونکہ میں اسے پسند کرتا ہوں۔لڑکے تم آئس کریم کھانا چاہتے ہو پر تمہیں کچھ نمک لگا گوشت،لوبیا،اور ایک عصا اپنے پاس رکھنا ہوگا۔نہیں تاہم یسوعؑ....؟.... ہمیں کچھ کھانے کی حاجت ہے۔کیا آپ یقین نہیں کرتے۔یہ سچ ہے۔

E-172 خدا کے پاس بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔کیا آج رات آپ اس میں ہیں؟ کیا جب سے آپ ایمان لائے آپ نے روح القدس پایا؟ اب میرے بیپٹسٹ دوستو آپ جانتے ہیں...... کہ میں بپٹسٹ تھا اور یہاں پر میرا پاسٹر بپٹسٹ ہے۔تاہم میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔اعمال 19 میں لکھا ہے"کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟" اگر آپ نے نہیں پایا تو آج رات یہ آپ کیلئے ہے۔ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ۔

E-173 بھائیو اور بہنو اپنی شاہراہ بنانے کی کوشش مت کریں۔انجیر کے پتوں میں نہ چھپیں۔ شہتیروں پر نہ تیریں جیسا کہ انہوں نے طوفانِ نوحؑ میں کوشش کی۔آدم نے جیسا کیا انجیر کے پتے نہ پہنیں۔نبوکدنضر کی مانند کوشش نہ کریں کہ خدا کی کلیسیا کو ازیت دیں۔ان دوسری مختلف شاہراہوں پر مت چلیں۔ان دوسرے طور طریقوں اور شاہراہوں پر مت چلیں،جو کہ انسان کی بنائی ہوئی ہیں....... بہت سی ہیں جن کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔

E-174 فریسیوں کی مانند مت کریں، جوکہ بڑے مذہبی تھے"جو یہ سمجھتے تھے کہ وہ بڑے اونچے مقام پر ہیں اور اگر کچھ واقع ہو تو وہ جان جائیں گے۔"

E-175 اور خدا وہاں پہنچ گیا، اور بیت الحم کی چرنی میں پیدا ہوا۔ اُسے نیچے دنیا میں لے گیا؛ اور دنیا میں موت کی سزا؛ اور وہ اس کے بارے کچھ نہیں جان سکے۔ سمجھے۔ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ۔

E-176 اوہ کسی وقت وہاں ایک خاتون تھی، اور جتنے اس کے پاس پیسے تھے اس نے خرچ کر دیئے۔ ہیلیلو یاہ۔ ڈاکٹر اس کی کوئی بھلائی نہ کر سکے۔ اور ایک روز وہ بے ہوش ہونے کو تھی۔ اُس کے بہت برسوں سے خون بہتا تھا۔ ایک روز اس نے گلی میں شور سنا....؟.... اس نے جا کر دیکھا تو خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ اُسے نظر آئی۔ یہ درست بات ہے۔ اوہ، میرے۔

E-177 اوہ میں انہیں ایک بلند مرتبہ بپٹسٹ کی مانند آتے دیکھ سکتا ہوں۔ جو کہتے ہیں"معجزات کا وقت ختم ہو چکا" وہ سیدھی اُن کی ٹانگوں میں گھستی ہے۔ اُنہیں ہٹنا تھا۔

E-178 میں اُسے برینگم ینگ کے پاس آتے دیکھتا ہوں؛ اور اس کی ساری بیویاں وہ پاس سے گزر گئی۔ اس نے کیا کہا؟

E-179 میں انہیں کہتا ہوا سن سکتا ہوں"وہیں رکو مارتھا تم کہاں جا رہی ہو؟ وہ ڈاکٹر آپ کے لئے کچھ اچھا نہیں کر سکتا تو پھر تم کہاں جا رہی ہو؟ میں تمہیں وہاں بہتے ہوئے خون کے ساتھ دیکھتا ہوں"۔

E-180 اس نے کہا"میں خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر جا رہی ہوں۔"

"یہ کہاں پر ہے؟ تمہارے کہنے کا مطلب، اس فریبی سے تو نہیں؟"

"وہیں جہاں پر وہ ہے۔ میں وہیں جا رہی ہوں۔"

E-181 وہ جب تک وہاں نہیں پہنچی وہ چاروں اطراف سے دب گئی تھی وہ اس طرح کی کلیسیا تھی،

یہ اور وہ ، اور انہوں نے اسے واپس دھکا دینے کی کوشش کی۔ تاہم اس نے اپنی شاہراہ یسوعؔ تک بنالی۔

E-183 ان میں سے کچھ نے کہا ''بہن رُکیں اگر آپ گوشت کھاتی ہیں تو آپ یہ نہیں کر سکتیں۔'' وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر جارہی تھی۔

''اگر آپ نے سانپ نہیں لیا تو آپ نہیں جاسکتیں'' وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلی گئی کیونکہ وہ وہاں جانا چاہتی تھی۔ وہ یسوعؔ کے پاس پہنچنا چاہتی تھی یہ ٹھیک بات ہے۔

E-184 میں پرانے داؤدؔ کے بارے سوچتا ہوں۔ ہیلیو یاہ۔ جی جناب۔ جب اس نے کہا وہاں ہے جہاں.... اس نے کہا'' آزما کر دیکھو خداوند کیسا مہربان ہے۔ (زبور 32) اور میں تجھے چٹان میں کے شہد سے سیر کروں گا۔ زبور 81:13'' میں ایک پرانی کہاوت کے بارے سوچ رہا ہوں چراوہے وہ ایک طرف ایک چھوٹے تھیلے میں شہد کو لے کر چلا کرتے تھے۔ اور وہ بیمار بھیڑ کو دیتے ہوں گے ..... بھیڑ جب بیمار ہو جاتی تھی وہ تھیلے میں سے شہد نکالتے اور چونے کے پتھر پر لگاتے تھے اور پھر بیمار بھیڑ کو بلاتے اور وہ اُسے چاٹتی تھی، اور جب وہ چٹان پر سے شہد کو چاٹتی جاتی تو وہ وہاں چونے کے پتھر کو بھی چاٹتی جاتی۔ اور آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے؟ بیمار بھیڑ ٹھیک ہو جاتی ہے۔

E-185 بھائی یہاں دیکھیں۔ آج رات میرے پاس یہاں بھرا ہوا پورا تھیلا ہے۔ اور میں یہ بپٹسٹؔ کلیسیا میں رکھنے نہیں جارہا ہوں، میتھوڈسٹؔ کلیسیا، پرسبٹرینؔ کلیسیا یا پنتکاسٹلؔ کلیسیا میں نہیں۔ میں اسے یسوعؔ مسیح پر رکھنے جارہا ہوں، جہاں سے اس کا تعلق ہے، اور آپ بیمار بھیڑ اسے چاٹتے جائیں تو آپ ضرور ہی اس میں سے کچھ پائیں گے۔ جی جناب۔ اسے چاٹتے رہیں جناب۔ اُس بوڑھے کی مانند... ؟... اس کی مانند چاٹتے رہیں؛ آپ ضرور کچھ پائیں گے۔

E-184 اپنی کلیسیا پر دھیان نہ دیں کہ وہ کیا کہتی ہے مسیح پر دھیان دیں۔اس کی تابعداری کریں کیونکہ اس میں وہ کلیسیا ہے۔میں دیکھتا ہوں خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ پر چلیں۔اُس نے کبھی نہیں کہا کہ بپٹسٹ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے یا میتھوڈسٹ یا کوئی اور کلیسیا۔اس نے کہا ''راہ حق اور زندگی میں ہوں''۔

E-185 آپ کہتے ہیں کہ ''میں کیسے جانو کہ میں اس میں ہوں''

''.....ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا۔'' 1 کرنتھیوں 12:13 یہ ٹھیک بات ہے، خدا کی رعیت میں......

E-188 خدا سے متعلقہ ہر چیز جو اس کی بادشاہت میں ہے وہ ہماری ہے۔اور اپنے پاس ایک بڑی چیک بک رکھتا ہے اور نیچے اپنے نام کے دستخط کرتا ہے اور کہتا ہے ''بیٹا یہ رہے تم تمہاری جو بھی ضرورت ہے لے جاؤ۔'' آمین۔

E-189 مت ڈرو اس چیک بک کو بھر دو اور دے دو کہو ''خداوند تیرا شکر ہو'' ہیلیلو یاہ۔ وہی ہو جائے گا۔

''....جو کچھ تُم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل گیا اور وہ تم کو مل جائے گا۔''

(مرقس 11:24)

E-191 چیک پر دستخط کرو اور کہو ''خداوند مجھے شفا کی ضرورت ہے'' اُسے پھاڑ و اور کہو ''خداوند یہ رہا میں، میں یسوعؔ کے نام میں شفا مانگتا ہوں'' کہیں ''خداوند تیرا شکر ہو'' اور آگے بڑھ جائیں اور شفا پر ایمان رکھیں۔یہ ٹھیک بات ہے۔یہ واپس آئے گی جیسا وہ کوّے ایلیاؔہ کے پاس کھانا لے جا رہے تھے۔یہی ہے۔

E-191 کہیں ''میری جان کو نجات کی ضرورت ہے'' آپ کیا کریں گے؟ بس لکھ دیں، اس نے

کہا ''اے محنت اُٹھانے والواور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوسب میرے پاس آؤ؛ میں تم کوآرام دوں گا۔(متی 11)'' خداوند یہ میرے لئے ہے'' چیک کوبھریں۔ ''خداوند مجھے نجات کی ضرورت ہے، مجھے دے خداوند۔

''آپ یہاں ہیں'' ''خداوند، تیراشکرہو۔'' اس کے ساتھ چلے جائیں۔

E-192 روح القدس چاہئے ،جی ہاں جناب ''.... یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو.... مگر تم تھوڑے دنوں میں روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔(اعمال 1:4-5)'' ''لیکن جب تم پر روح القدس نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گےاور یروشلیم اورتمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔'' کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ چیک بھر کر دستخط کر کے اوپر بھیج دو دیکھو کیا ہوتا ہے۔خدا آپ کو یہ دے گا: خدا شاہراہ مہیا کرے گا۔وہ آپ کو چیک بُک مہیا کرے گا؛ جائیں اوراسے بھریں۔خدا کا یہ وعدہ ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً۔وہ ہمیشہ شاہراہ مہیا کرتا ہے۔

E-194 یائیر نامی ایک بوڑھا شخص تھا،اوہ،اس نے ایک طرح سے اپنے آپ کو بے ایمانوں کے گروہ کے ساتھ جوڑ رکھا تھا،جیسا کہ آج منادایک ہی راستہ پر جوڑے ہوئے ہیں۔ بائبل نے کہا ''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو... (2 کرنتھیوں 6:14)'' ٹھیک ہے۔پہلی بات جوآپ جانتے ہیں......

حیران کن ہے یہ کس نے کہا؟ آپ نے۔

E-196 اچھا، بائبل نے یہ کہا ''اورایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے ۔وہ میرے نام سے بدرُوحوں کونکالیں گے۔نئی نئی زبانیں بولیں گے۔سانپوں کواُٹھالیں گےاوراگرکوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے؛تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گےتو اچھے ہوجائیں

گے۔'' (مرقس 16:17) یہ بات آپ آدھی کلیسیاؤں میں منادی کریں وہ آپ کو دروازے سے باہر نکال دیں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ کے بارے نہیں جانتے، لیکن یسوع نے کیا کہا ہے کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہے؟ جی جناب۔

E-197 اور اس نے اگر ایسا کہا ہے تو ''آمین'' میں ایمان رکھتا ہوں۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔ اور میں اس کی شاہراہ پر چلتا ہوں، جس پر چلنے کو اس نے کہا۔ اور وہ اس کی تصدیق نشانوں اور عجائبات سے کرتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

E-198 فقط ویسا ہی کریں اس کی شاہراہ پر چلیں۔ یہ سب کے لئے....... اوہ خدا نے آپ کو بلایا ہے آپ کو آنا ہے۔ اس لئے سیدھے اس میں آ جائیں۔ مزید انتظار مت کریں۔ اسے آج رات لے لیں۔

E-199 میں اس بوڑھے ساتھی کو دیکھتا ہوں؛ اس نے اپنے آپ کو شامل کر لیا ہے۔ اس نے یسوع سے محبت کی۔ تاہم یہ اب بھی ایسا ہی ہے..... وہ اپنے وقار کو کھونا نہیں چاہتا، آپ برکتوں کو جانتے ہیں اس لئے وہ باہر نکل کر آئے وہ آ... ؟...

E-200 لیکن خداوند نے کہا ''اب اس چھوٹے ساتھی کو وہاں نیچے دیکھو۔ میں نے اسے ابدی زندگی کے لئے پیشتر سے ہی مقرر کیا ہے، اور وہاں وہ بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں ہے۔ اس لئے میں اسے مستحکم کر لوں گا۔'' وہ اپنی بیٹی کو بیمار ہونے دیتا ہے۔

اس نے کہا ''اچھا تو میں ڈاکٹر ڈوئی کو بلاؤں گا۔''

E-201 ڈاکٹر ڈوئی نے دیکھا اور کہا نبض نیچے کو جا رہی ہے یا ٹیر۔ اس نے کہا اچھا ہے کہ ہم یہ کریں یا وہ کریں'' وہ ساری ضروری دوائیاں دیتا ہے۔ اور وغیرہ وغیرہ۔ پر اُسے کچھ فرق نہ پڑا وہ مرنے والی ہو گئی۔

E-202 تب اس نے کہا ’’میں۔کوئی خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے،جس پر میں جاؤں ؟ اوہ، میرے خدا۔

E-203 وہ شخص جس نے الہیٰ شفا کے بارے اس کی بہت تنقید کی تھی۔یا اس کے بارے سنا...اور کہا ’’ہاں ہاں اوہ ہاں‘‘

E-204 ’’یا آئیر کیا تم نہیں سوچتے کہ وہ ایک فریبی ہے؟‘‘

روح القدس نے کہا ’’وہ فریبی نہیں ہے آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔‘‘

اوہ،ٹھیک ہے،ٹھیک۔اوہ میرا۔میرا خیال ہے وہ ٹھیک ہے۔‘‘

E-206 دیکھئے کنارے پر چلنے والے منادوں کا یہی طور طریقہ ہوتا ہے(یہ ٹھیک بات ہے)بس ڈرتے ہیں۔اوہ خدایا ان میں سے ڈرنے والی قوت نکال دے اور وہ تجھ میں مضبوط ہوں انہیں ایسی قوت عطا کر۔

E-207 مجھے بڑی رابرٹسن کی گواہی اچھی لگتی ہے۔اس نے کہا ’’اے خداوند مجھے اس بڑے شہتیر کی مانند مضبوط بنا میرے بدن کے اندر اس دنیا کا بہت سا شور وغل بھر دے۔اور مجھے شیطان سے لڑنے دے اور جب تک میرا ایک دانت بچے اور جب تک میں مروں اُسے چیونگم کی مانند چباتا رہوں چلاتا رہوں۔‘‘ مجھے یہ اچھا لگتا ہے۔یہ ٹھیک بات ہے،ہیلیلو یاہ۔اس نے کہا میرے پاس ایک پرانا چالاک کتا ہے وہ بوڑھا ہوکر مرا۔وہ اس کتے کو لائی جب تک اس کے ایک دانت تھا اور اس نے ان کتوں کے مسوڑھے چڑھوائے اور چلائے،مجھے یہ پسند ہے۔ہیلیلو یاہ۔

E-208 آپ کہتے ہیں ’’بھائی برنہم میں بہت ہی کم پڑھا لکھا ہوں اور چھوٹا ہوں۔اور مناد مجھے بھگا دیں گے۔‘‘

E-209 چلیں واپس اس کہانی کی طرف چلتے ہیں یہ کُتے کی لڑائی میں سائز کا معاملہ نہیں؛ بلکہ کتے

کی لڑائی میں اس کے اندر کی قوت کا معاملہ ہے۔‘‘ آج یہی بات ہے یہاں کھڑے ہو جائیں۔ میں آپ کا موازنہ کتے کے ساتھ نہیں کر رہا۔ بس آپ وہاں کھڑے ہو جائیں۔

E-210 اس پرانے چیف کی مانند ایک دن اس نے کہا جب وہ جانے کے لئے تیار ہوا، کہا ’’بھائی میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں؟‘‘

کہا ’’مجھ میں دو کتے ہیں ایک کالا اور ایک سفید۔ کالا والا مجھ سے غلط کام کروانا چاہتا ہے اور سفید والا مجھ سے صحیح کام کروانا چاہتا ہے۔‘‘ کہا ’’وہ سدا لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔‘‘

میں نے کہا ’’چیف کونسا جیتتا ہے؟‘‘

اس نے کہا ’’یہ اس بات پر منحصر ہے کہ چیف کس کو زیادہ کھلاتا ہے‘‘

E-212 جی جناب یہ تقریباً ٹھیک بات ہے بھائیو۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آج رات دنیا کو کس چیز کی ضرورت ہے، ایک پرانی لرزش کی۔

یائیؔر نے کہا ایک منٹ رُکیں‘‘ بیٹی سخت بیمار ہو گئی اب اس کے لئے ایک ہی امید تھی کہ وہ یسوعؔ کے پاس جائے۔ وہ یسوع کے طرف چل پڑے۔

E-213 جب کہ وہ راستہ میں ہی تھے.... میں نے اسے آتے دیکھا وہ عورت جس کے خون بہتا تھا شفایاب ہو گئی۔ یہاں وہ جا رہا ہے اس نے کہا میری بیٹی وہاں پڑی ہے...... میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ کاہن کیا کہتا ہے یا کوئی اور کیا کہتا ہے۔ کیا آپ آ کر میری بیٹی پر ہاتھ رکھیں گے؟ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو ہی شفا کے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے۔ کیا آپ آ کر اس پر ہاتھ رکھیں گے وہ شفا پا جائے گی؟‘‘

اس نے کہا ’’میں جاؤں گا‘‘

E-215 اور اس نے چلنا شروع کیا اور پہلی بات جو آپ جانتے ہیں کہ اس کے گھر سے ایک شخص

نے بھاگنا شروع کیا، کہا ''یا آقا استاد کو تکلیف نہ دے، لڑکی مر چکی ہے۔'' اوہ خدایا میں اس کے اس چھوٹے دل کو دیکھ سکتا ہوں جو بڑی ہی شدت کے ساتھ اس کے اندر دھڑکا۔

E-216 میں مسیح کی محبت بھری آنکھوں کو اس کی جانب گھومتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں ''خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی۔ تو خدا کے جلال کو دیکھے گا'' وہ خدا کی طرف سے بنائی گئی شاہراہ ہے۔

E-217 وہاں ایک بوڑھا اندھا فقیر برتمائی تھا وہاں ایک دن پھاٹک پر بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ یہ اکتوبر کا ٹھنڈا موسم تھا۔ اس نے سڑک پر شور آتے سنا ''یہ کیا ہے''

E-218 ''کیوں'' اس نے کہا ''یہ ناصرۃ کا یسوعؔ ہے''

E-219 اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا اس نے اپنا کپڑا اُتارا۔ اس نے اُسے کبھی بھی نیچے نہیں رکھا تھا اور نہ ہی طے کیا تھا آپ جانتے ہیں کہ وہ اپنے اندھے پن میں اسے ڈھونڈ نے اس کے پیچھے گیا۔ وہ اپنا کپڑا ایک طرف پھینک دیتا ہے۔ خدا کی مہیا کردہ ایک شاہراہ تھی۔ اور وہ اس کے پیچھے تھا، وہ یہاں بھاگا آیا۔

E-220 کوئی...؟.... کوئی کہتا ہے ''یہاں بیٹھ جاؤ، اس کے پاس ٹائم نہیں ہے۔''

E-221 وہ چلاّ چلاّ کر کہنے لگا اَے ابنِ داؤد! مجھ پر رحم کر۔'' کہا ''میں جانتا ہوں کہ تو میری آنکھوں کے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ ہے اوہ خداوند مجھ پر رحم کر'' یہ ٹھیک بات ہے۔

E-222 ایک دن میں نے اس اندھے برتمائی کی کہانی پڑھی وہ چھوٹی کہانی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ برسوں سے اندھا تھا۔ اور اس کی ایک چھوٹی بیٹی تھی جسے اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ایک رات..... وہ وہاں سڑک پر بیٹھ جایا کرتا تھا۔ اس کے پاس ایک چھوٹا برّہ تھا۔ برّے اندھے لوگوں کی راہنمائی کیا کرتے تھے۔ جیسے آج کُتے کرتے ہیں؛ کُتے اندھے لوگوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔

ان کے پاس تربیت یافتہ برّہ اندھے لوگوں کی راہنمائی کے لئے تھے۔تب ایک نے کہا۔ایک دن.....

E-223 اس کے پاس دو فاختہ تھیں وہ سیاحوں کو متوجہ کرنے کے لئے ناچتیں تھیں جو یروشلیم جارہے ہوتے تھے یا اس شہر میں اور وہ اس کے کٹورہ میں سکہ ڈالتے تھے۔وہ اندھا تھا۔

E-224 ایک رات اس کی بیوی شدید بیمار پڑگئی ۔اس لئے وہ خداوند کے پاس گیا۔اس نے کہا''خداوند میرے پاس کچھ نہیں ہے میں ایک غریب شخص ہوں۔میں اندھا ہوں۔میرے پاس آپ کو دینے کے لئے کچھ نہیں ہے۔تاہم میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں کہ تو مجھ پر رحم فرما کہ میری غریب بیوی جیتی رہے تو میں کل آپ کو اپنی فاختہ قربانی کے لئے دے دوں گا۔''اور خداوند نے اس رات اس کی بیوی کو شفا دی۔

اگلے روز وہ واپس کاہن کے پاس گیا اور اپنی فاختاوں کو قربان کردیا۔تب اس کے پاس برّے کے سوا کچھ نہ بچا۔

E-225 زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ اس کی بیٹی بیمار ہوگئی ۔ڈاکٹر اس کے لئے کچھ نہ کرسکے۔اس نے کہا''خداوند اب فقط میرے پاس ایک چیز بچی ہے''کہا''وہ میرا برّہ ہے۔اگر تو میری بیٹی کو جیتا رہنے دے جیسے اس نے کبھی نہیں دیکھا تھا،تب میں اپنا برّہ قربان کردوں گا۔''تب خداوند نے اس کی بیٹی کو شفا دے دی۔

E-226 اس کے چند روز بعد وہ سڑک پر جانے لگا،برّہ اس کی راہنمائی کررہا تھا۔سردار کاہن کائفا اس کے پاس آکر کہنے لگا''اندھے برتمائی تم کہاں جارہے ہو؟''

E-227 اس نے کہا''سردار کاہن میں ہیکل میں جارہا ہوں اور برّہ مجھے وہاں لے جارہا ہے کہ میں وہاں جاکر اسے قربان کردوں۔''

E-228 ''اوہ'' اس نے کہا ''تم یہ نہیں کر سکتے۔''

کہا ''ہاں برتمائی۔''

E-229 کہا ''میں تمہیں ایک برّ ے کے لئے پیسے دیتا ہوں جا کر ایک خرید لو اور اس کی قربانی دے دو۔''

E-230 کہا ''میں نے خدا سے کسی اور برّ ے کے لئے نہیں کہا بلکہ اس برّ ے کے لئے وعدہ کیا ہے۔''

E-231 کہا ''اندھے پر تمائی تو اس برّ ے کو نہیں لے جا سکتا یہ برّ ہ تیری آنکھ ہے۔ تو اس برّ ے کے بغیر نہیں دیکھ سکتا۔ یہ تیری راہنمائی کرتا ہے۔ یہ تیری آنکھیں ہیں اندھے برتمائی تو اس برّ ے کو قربان نہیں کر سکتا۔''

E-232 وہ بوڑھا شخص تھوڑا کانپ کر بولا ''اوہ سردار کاہن، برتمائی کی آنکھوں کے لئے خدا برّ ہ مہیا کرے گا۔ خدا اس کے دل کو برکت دے۔ جب اس نے یہ سنا کہ وہ آ رہا ہے؛ خدا نے برّ ہ مہیا کیا ہے۔ وہ وہاں پر ہے۔

E-233 آج رات خدا کا دیا گیا برّ ہ ہے۔ وہ ہماری آنکھوں کے لئے دیا گیا برّ ہ ہے، ہماری روحانی آنکھوں کے لئے۔ وہ ہماری جان کے لئے دیا گیا برّ ہ ہے۔ وہ دوزخ سے بچ نکلنے کے لئے دیا گیا برّ ہ ہے۔ وہ آپ کو آسمان میں جلال دینے کے لئے برّ ہ ہے۔

E-234 کیا آپ اسے قبول نہیں کریں گے۔ جبکہ ہم دعا کرتے ہیں۔ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں۔

E-235 اوہ خدایا، زمین و آسمان کو بنانے والے، ابدی زندگی لکھنے والے، اور ہر ایک اچھی چیز مہیا کرنے والے ان لوگوں کو برکت دے، اور انہوں نے دھیان دیا ہے۔ اور تیار ہو گئے ہیں۔ تاہم

میں جانتا ہوں کہ تو نے ایک شاہراہ بنائی ہے۔

E-236 تو نے کہا ''جیسا نوحؔ کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' ایک تیاری کا وقت، ایک جگہ جو ان کے لئے تیار کی گئی ہے جو اس غضب سے بچنا چاہتے ہیں۔ خداوند میں دعا کرتا ہوں وہ برّہ جو اس اندھے شخص کے لئے دیا گیا تھا یا اس عورت کے لئے جیسے خون بہنے کی بیماری تھی، جس نے خون روک دیا وہ برّہ جو لعزرؔ کے لئے دیا گیا تھا.... خدا اپنا رحم فرمائے۔

E-237 جب میں اس کے لئے سوچتا ہوں کہ وہی برّہ ایک دن میری اندھی آنکھوں کے لئے دیا گیا جب مائیو برادرزؔ نے مجھے بتایا کہ میری بینائی کی بحالی کی کوئی امید نہیں۔ تو خدا نے برّہ مہیا کیا۔

E-238 جب تو نے اپنا فرشتہ وہاں گرین مِلؔ میں نیچے بھیجا اور کہا ''جا کر یہ کرو'' میں اس بڑی دنیا میں بے دینوں اور ملحد لوگوں کے سامنے یہ کیسے کر سکتا تھا؟ تاہم خدا نے برّہ مہیا کیا۔

E-239 خداوند یہاں میری چھوٹی سی کلیسیا ہے جیسا کہ میں اسے دیکھتا ہوں...... اور میں ہزاروں میل دور سمندر پار میدانی اور برفانی علاقوں کے لئے سوچتا ہوں۔ کیسے میں نے وہاں کمرے میں بیٹھے ہوئے اس کے لئے دعا کی۔ اور اس وقت کے متعلق سوچتا ہوں کہ کب وہ یہاں آئیں گے اور مجھ سے ہاتھ مِلائیں گے....... پرانی لکڑی کا بُرادہ فرش پر بکھرا ہوا ہے، جب ہوا چلی تو کھڑکیاں ہل رہی ہیں.......

E-240 میں اپنی پیاری بیوی کو یاد کر رہا ہوں، میں اُسے صلیب کے نیچے رکھ رہا ہوں، اس کی یاد میں منادی کر رہا ہوں، میں اپنی چھوٹی بیٹی کو یاد کرتا ہوں جسے ہم نے اس کی بانہوں میں رکھا تھا۔

E-241 میں اس چھوٹے بلی پالؔ کو یاد کرتا ہوں جسے تو نے کچھ گھنٹے پہلے روح القدس سے بھرا ہے، وہ اُس صبح وہاں نیچے قبر پر آ رہا تھا تا کہ عیدِ قیامت المسیح پر اس قبر پر پھول رکھے، اور اس نے رونا شروع کر دیا؛ میں نے اس چھوٹے لڑکے کو بانہوں میں لے لیا اور کہا ''خدا نے گناہوں کی معافی

کے لئے ایک برّہ دیا ہے۔'' کسی دن یہ چھوٹی قبر کھولے گی؛ اور ماں باہر آئے گی؛ اور اسی طرح چھوٹی بہن بھی۔ خدا نے برّہ مہیا کیا ہے۔

E-242 اسی طرح کسی روز جب، خدا، جب میرے آخری پیغام کی منادی کر دی جائے گی؛ مجھے اس کمرے میں رکھا جا سکتا ہے اور میں محسوس کر رہا ہوں گا کہ میری نبض نیچے آ رہی ہے اور موت کی ٹھنڈی لہر میرے کمرے میں تیر رہی ہوگی، جیسے ہی کھڑکی کھولتی ہے پردہ اڑتا ہے زندگی کی کشتی کو دھکیلا تب خداوند۔ میری آخری سواری کو لے لے گا۔ میں بس چادر پھیلا دوں گا۔ ڈھکن بند ہو جائے گا اور چادر مجھے ڈھانک رہی ہوگی۔

E-243 میں موت کی وادی کے سایہ میں سے ہو کر نکل جانا چاہتا ہوں۔ میں یردنؔ پار آنا چاہتا ہوں ''میری شاہراہ کو کھول دو'' میں چلاوں گا'' یردنؔ میرے گذرنے کے لئے شاہراہ کو کھول دے میں پار جا رہا ہوں'' خداوند زندگی کی کشتی کو میری طرف دھکیل دو۔ مجھے قبول کر۔ خداوند کیا آپ کریں گے؟ نہ صرف مجھے بلکہ ہر اس شخص کو جو یہاں موجود ہے خداوند کیا تو یہ کرے گا؟ یہ عنایت فرما۔ تب سے بہت سے ہم میں سے پار ہو چکے ہوں گے اور واپس فردوس میں ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے جا چکے ہونگے۔

E-244 اے باپ، آج رات اگر یہاں کوئی مرد یا عورت ہے جو آپ کو نہ جانتے ہوں اور اس کی اہمیت سے واقف نہ ہوں، اور نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے، اور خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ سے واقف نہیں، ہونے دے کہ وہ اسے پالیں۔ اور یہ دعا ہم یسوع مسیحؑ کے نام میں مانگتے ہیں۔

E-245 میرے گنہگار دوستو۔ آپ کے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ خدا آپ کے دلوں کو برکت دے۔ بہت سے جو باہر یا اندر ہیں...... روح القدس یہاں پر ہے۔ کیا آپ نے کبھی خدا کی شاہراہ کو قبول کیا ہے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ کو؟ آپ اس کے مستحق ہونے کے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ اسے خدا آپ کے لئے مہیا کرے گا۔ کیا آپ اسے لینے کے لئے نہیں آئیں گے؟ کیا آج رات آپ نہیں

آئیں گے؟ اگر کوئی گنہگار دوست یہاں ہو تو اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہے "بھائی برینہم میرے لئے دعا کریں میں خدا کے مہیا کردہ برّہ کو اپنی زندگی میں چاہتا ہوں؟"

E-246 یہاں منبر کے گرد ہمارے پاس کافی جگہ نہیں ہے کہ آپ کو یہاں منبر پر بلایا جائے اس لئے آپ سے ہاتھ اُٹھانے کے لئے کہا ہے۔ اے گنہگارو کیا یہ آپ کریں گے؟ جناب خداوند آپ کو برکت دے، جناب خداوند آپ کو بھی برکت دے، بہن خداوند آپ کو برکت دے۔ خداوند آپ کو برکت دے اور آپ کو بھی۔ وہاں پیچھے، اور کوئی وہاں پیچھے ہے۔

E-247 اب یہاں میری داہنی طرف والے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ خداوند برکت دے۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ کوئی اور ہے جو اپنا ہاتھ اُٹھانا چاہتا ہے، اور کہنا چاہتا ہے "مجھے یاد رکھیں۔ اوہ خدایا مجھے آج رات فضل بخش...... تیرے دیئے گئے برّہ کی زندگی۔" بہن خداوند آپ کو برکت دے میں آپ کو یہاں بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

E-248 کوئی چرچ سے باہر ہے تو چلتا ہوا آئے اور اپنا ہاتھ پردہ پر رکھے اور کہے "بھائی برینہم مجھے یاد رکھیں میں۔ میں، خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ چاہتا ہوں۔"

☆☆☆☆☆☆☆